DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 1046

DATED 25-11-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Locall/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 25.11.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	جدید ڈیٹا سینٹر کا قیام جدید ٹیکنالوجی کے فروغ کے حوالے سے اہم پیشرفت ہے، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
02	حلقہ انتخاب کے مسائل بروقت حل کرنا پہلی ترجیح ہے، نور محمد دمڑ	جنگ ودیگر اخبارات
03	حکومت صحت کے شعبے میں انقلابی اقدامات کر رہی ہے، بخت محمد کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
04	رخشان ڈویژن میں امن وامان کی بہتری اولین ترجیح ہے، شعیب نوشیروانی	جنگ ودیگر اخبارات
05	محکمہ زراعت کو عوام دوست بنانے کیلئے اقدامات کرینگے، علی مدد جتک	مشرق ودیگر اخبارات
06	بلوچستان کی قانونی تجارت میں رکاوٹوں کا خاتمہ ترجیح ہے، جام کمال	مشرق ودیگر اخبارات
07	شاہراہوں کا کردار معاشی وسماجی ترقی میں اہم ہے، سلیم کھوسہ	مشرق ودیگر اخبارات
08	اسمبلی سیکرٹریٹ کے افسران کیلئے (اے آئی) کے استعمال سے متعلق روکشاپ	جنگ ودیگر اخبارات
09	حکومت بلوچستان نے انتہائی مطلوب دہشتگرد کی فہرست جاری کردی	جنگ ودیگر اخبارات
10	نجی کمپنیز کا حب سولر فوٹو وولٹک سسٹم نصب کرنے کا معاہدہ	جنگ ودیگر اخبارات
11	سندھ حکومت کا پانچ پی ایس پی افسران کو بلوچستان بھیجنے سے انکار	جنگ ودیگر اخبارات
12	کسی شخص کو قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں، ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ	جنگ ودیگر اخبارات
13	ترقیاتی منصوبوں کو مقررہ مدت کے اندر مکمل کیا جائے، کمشنر کوئٹہ	جنگ ودیگر اخبارت
14	بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی اسپیکشن ٹیمیں صوبے بھر میں متحرک	جنگ ودیگر اخبارت
15	بلوچستان کے نوجوانوں میں ٹیلنٹ کی کمی نہیں، رانا مشہود	جنگ ودیگر اخبارت
16	جدید ٹیکنالوجی سے بلدیاتی نظام بہتر بنایا جاسکتا ہے، سیکرٹری بلدیات	جنگ ودیگر اخبارت
17	حکومت معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے کوشاں ہے، زاہد سلیم	جنگ ودیگر اخبارت
18	مولانا فضل الرحمان کی نظر بندی قابل مذمت ہے، بی این پی	جنگ ودیگر اخبارت
19	بچوں کو بہتر تعلیم دینا ہم سب کی ذمہ داری ہے، سردار اختر مینگل	جنگ ودیگر اخبارت
20	لوگوں کو ان کے آبائی علاقوں سے بیدخل کرنے کا اقدام ناقابل قبول ہے، ڈاکٹر مالک	جنگ ودیگر اخبارت
21	آئینی وجمہوری جدوجہد میں صحافیوں کے ساتھ ہیں، پشتونخوا میپ	جنگ ودیگر اخبارت
22	پسماندگی کے خاتمے پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے، مولانا ہدایت الرحمٰن	جنگ ودیگر اخبارت
23	پی ایف یو جے کا پیکا ایکٹ کے خلاف ملک گیر تحریک تیز کرنے کا اعلان	جنگ ودیگر اخبارت

امن وامان:

کوئٹہ موبائل چھیننے کے دوران مزاحمت پر نوجوان قتل، قلعہ عبداللہ منشیات تیار کرنے والی غیر قانونی فیکٹری مسمار، کھڈکوچہ میں قومی شاہراہ پر قائم پل دھماکے سے تباہ، معدنیات لے جانے والی گاڑی پر فائرنگ ڈرائیور جاں بحق، کوئٹہ سرعام ہوائی فائرنگ کرنے میں ملوث ایک اور ملزم گرفتار۔

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 25.11.2026

عوامی مسائل:

چھوٹی جماعتوں کے امتحانات ملتوی ہونے پر والدین کا اظہار تشویش، سردی کی آمد کے ساتھ ہی کوئٹہ میں گیس پریشر کا مسئلہ سنگین، کوئٹہ آٹے کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ غریب عوام کی مشکلات بڑھ گئیں،

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے " **ملک میں گندم کا بڑا بحران جنم لے رہا ہے ....؟** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ سابق وفاقی وزیر خزانہ مفتاح اسماعیل نے اپنے ایک بیان میں خبردار کیا ہے کہ وفاقی حکومت کی ناقص پالیسیوں اور بروقت فیصلے نہ کرنے کے باعث ملک میں گندم کا بحران پیدا ہونے کا خدشہ ہے انہوں نے کہا کہ کراچی میں گندم کی قیمت 157 روپے فی کلو تک پہنچ گئی ہے جبکہ آنے والے دنوں میں آٹے کی قیمت 200 روپے فی کلو یا اس سے بھی تجاوز کر سکتی ہے یہ وہی گندم ہے جسے کسانوں نے رواں سال اپریل اور مئی میں 65 روپے فی کلو سے بھی کم قیمت پر فروخت کی تھی جبکہ بیرون ملک سے درآمد کی جانے والی گندم کی کراچی پہنچے تک لاگت تقریباً 95 روپے فی کلو بنتی ہے انہوں نے کہا کہ حکومت نے بروقت گندم درآمد کی اور نہ ہی نجی شعبے کی درآمد کی اجازت دی حکومت نہ جانے کن وجوہات کی بناء پر درآمد اور برآمد کا عمل ٹریڈنگ کارپوریشن آف پاکستان کے ذریعے پسند کرتی ہے، مفتاح اسماعیل کا کہنا تھا کہ 10 لاکھ ٹن گندم درآمد کئے جانے کے باوجود ملک میں قلت برقرار اور قیمتوں میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے خدشہ ہے کہ عوامی احتجاج کے بعد حکومت مزید گندم درآمد کرنے کا فیصلہ کرے گی اور یہ گندم فروری یا مارچ میں پاکستان پہنچے گی انہوں نے خبردار کیا کہ اگر درآمدی گندم مارچ یا اپریل میں سندھ اور پنجاب پہنچتی ہے تو اس میں مقامی منڈیوں میں قیمتیں گر سکتی ہیں جس کے کسانوں کو نقصان اٹھانا پڑے گا حکومت کا گندم درآمد کرنے کا فیصلہ کرنا ہے تو فوری اقدامات کرنا ہونگے۔

اداریہ:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے " **اپنا گھر پروگرام میں شفافیت کی ضرورت ،معاشی مشکل حالات میں عوام دوست پالیسی کیلئے اقدامات** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Protecting Journalists" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Bullet No. 1
Page No. 1

THE DAILY JANG QUETTA
روزنامہ جنگ کوئٹہ
بانی میر خلیل الرحمٰن
قیمت 40 روپے
جلد 55 | بدھ 14 جمادی الثانی 1448ھ 25 نومبر 2026ء | نمبر 323

عوامی فلاح کے منصوبوں میں سرخ فیتے اور انتظامی پیچیدگیوں کی کوئی گنجائش نہیں، اسپورٹس کمپلیکس کی تکمیل ایک سال میں یقینی بنائی جائے، سرفراز بگٹی

جدید ڈیٹا سینٹر کا قیام جدید ٹیکنالوجی کے فروغ کے حوالے سے اہم پیشرفت ہے

دنیا تیزی سے آرٹیفیشل انٹیلی جنس، ڈیجیٹل نظام کی جانب بڑھ رہی ہے، ہماری نسل نے تختی سے ٹیبلٹ تک کا سفر طے کرلیا، تقاریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دنیا تیزی سے آرٹیفیشل انٹیلیجنس، جدید ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹل نظام کی جانب بڑھ رہی ہے اور حکومت بلوچستان بھی صوبے کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا چاہتی ہے۔ سیمسر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو قومی دھارے میں واپس لانے اور انہیں ترقی کے یکساں مواقع فراہم کرنے کا مؤثر راستہ میرٹ، شفافیت اور بدعنوانی کے خلاف ٹھوس اقدامات ہیں۔ حکومت بلوچستان اسی وژن کے تحت ادارہ جاتی اصلاحات اور جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کو فروغ دے رہی ہے تاکہ نوجوانوں کی صلاحیتوں کو میرٹ کی بنیاد پر آگے بڑھنے کے مواقع میسر آسکیں۔ وزیراعلیٰ نے محکمہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کے سیکرٹری کو ہدایت کی کہ وہ این ٹی سی اور وفاقی حکومت کے ساتھ قریبی رابطہ اور اشتراک عمل قائم کریں تاکہ بلوچستان حکومت کے تمام فکشنوں کے ڈیٹا کو ڈیجیٹلائز کرکے محفوظ بنایا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ میں ڈیٹا سینٹر کی موجودگی ایک اہم موقع ہے جس سے بھرپور استفادہ کرتے ہوئے صوبائی حکومت کے ڈیٹا کو محفوظ اور جدید نظام کے تحت یکجا کیا جاسکتا ہے، دریں اثنا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پاکستان کی ضروریات ہمیشہ مقدم ہیں، ملک کے دفاع، قومی سلامتی اور استحکام کے لیے بلوچستان اپنی ضروریات اور وسائل ہمیشہ سے حصہ اپنے ساتھ

ہتھیار اٹھانے والوں سے کسی صورت قبول نہیں

ڈپٹی وزیراعلیٰ بگٹی

چاغی میں ریکوڈک منصوبہ پر معاہدہ کی تقریب

ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھانے والوں سے کسی رعایت کی بات نہیں ہوسکتی، تخریب کاری کے ہر کردار سے سختی سے نمٹا جائے گا، خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کو کوئی نہیں توڑ سکتا، پاکستان تا قیامت قائم و دائم رہے گا، بلوچستان پاکستان کا ناقابل تسخیر حصہ ہے۔ دہشت گردی چاہے مذہب کے نام پر ہو یا قوم پرستی کے نام پر کسی صورت قابل قبول نہیں۔ ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھانے اور دہشت گردی کی ایڈونچر کرنے والوں سے کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی، چاہے وہ مرد ہوں یا خواتین۔ آئین پاکستان شہریوں کو پرامن احتجاج کا حق دیتا ہے، تاہم یہی آئین ریاست سے غیر مشروط وفاداری اور آئینی ذمہ داریوں کی پاسداری کا درس بھی دیتا ہے۔ کسی بھی تخریب یا بیانیے کی آڑ میں بے گناہ شہریوں کا قتل، تشدد اور ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھانے کو جواز فراہم نہیں کیا جاسکتا۔ بلوچستان کے مسائل کا حل تشدد نہیں بلکہ تعلیم، ترقی، بہتر طرز حکمرانی، معاشی مواقع کی فراہمی اور عوامی خدمت میں مضمر ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو 28 ویں کیپٹل سیکورٹی ورکشاپ کے شرکا سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر چیف سیکرٹری بلوچستان خلیل قادر خان نے صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں، گورننس اصلاحات، انتظامی اقدامات اور مجموعی صورتحال پر تفصیلی بریفنگ دی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گرمی میں جھلستے اور سردی میں ٹھٹھرتے عام بلوچستانی کے معیار زندگی میں بہتری، گورننس کے نظام کو مؤثر بنانے اور عوامی مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات حکومت کی ترجیحات میں شامل ہیں۔ بلوچستان کو اس کی تاریخ، سماجی حالات اور زمینی حقائق کے تناظر میں دیکھنے کی ضرورت ہے۔ صوبے میں غیر متوازن ترقی اور محرومیوں کے مسائل کو کسی بھی صورت دہشت گردی، تشدد یا علیحدگی پسندی کا جواز نہیں بنایا جاسکتا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے بارے میں حقائق کو مسخ کرکے احساس محرومی کا ایسا بیانیہ تشکیل دیا جاتا ہے جس کے ذریعے علیحدگی اور تشدد کے لیے جواز تلاش کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ ترقی کے حوالے سے موجود مسائل سے انکار نہیں، تاہم ان کا حل آئینی و جمہوری جدوجہد اور عوامی فلاح کے اقدامات میں ہے، نہ کہ معصوم شہریوں اور ریاستی اداروں کو نشانہ بنانے میں۔

کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کرے گا۔ پاکستان نے حال ہی میں اپنے سے کئی گنا بڑے دشمن کے خلاف جنگ لڑی ہے جبکہ بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں بھی ایک پیچیدہ سیکیورٹی صورتحال کا سامنا ہے، جس میں سیکیورٹی فورسز بے مثال قربانیاں دے رہی ہیں۔ حکومت بلوچستان اور صوبے کے عوام ان قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور ملکی دفاع کے لیے کسی بھی قربانی سے پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو پی پی 39 لورالائی میں اسپورٹس کمپلیکس کی سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ وہ عموماً ایسے منصوبوں کی افتتاحی تقریبات میں شرکت کو ترجیح دیتے ہیں جو مکمل ہوچکے ہوں، تاہم نواں کلی اسپورٹس کمپلیکس کی تاخیر اور اس سے جڑے مسائل کے باعث انہوں نے خود اس منصوبے کی سنگ بنیاد کی تقریب میں شرکت کا فیصلہ کیا تاکہ اس کی تعمیر میں حائل رکاوٹیں دور کرکے عملی کام کا فوری آغاز یقینی بنایا جاسکے۔ منصوبہ چھ/سات ماہ سے زمین کے مسائل اور دیگر انتظامی وجوہ کی بنا پر کام بند رکاوٹوں کا شکار رہا۔ عوامی فلاح کے منصوبوں میں غیر ضروری سرخ فیتے اور انتظامی پیچیدگیوں کی کوئی گنجائش نہیں۔ انہوں نے کمشنر کوئٹہ کو منصوبے کی ٹاسک فورس کا سربراہ مقرر کرتے ہوئے ہدایت کی کہ اسپورٹس کمپلیکس کی تعمیر کا کام آج ہی شروع کیا جائے اور قیام متعلقہ ادارے اس کی بروقت تکمیل کے لیے اپنی ذمہ داریاں پوری کریں۔ حکومت مظہر فنڈز فراہم کرے گی تاہم ایک سال بعد اسی تاریخ کو اس منصوبے کی تکمیل یقینی بنائی جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 25 NOV 2026 Page No. 2

بلوچستان میں ڈیجیٹلائزیشن کے فروغ کیلئے کوشاں ہیں، سرفراز بگٹی

پہلی مرتبہ صوبے میں میرٹ کی بنیاد پر بھرتیوں اور شفافیت کو یقینی بنانے کیلئے اے آئی پر مبنی ٹیسٹنگ سسٹم متعارف کرایا گیا ہے

بلوچستان کے نوجوانوں کو قومی دھارے میں واپس لانے اور انہیں ترقی کے یکساں مواقع فراہم کر رہے ہیں، وزیر اعلیٰ کا خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دنیا تیزی سے آرٹیفیشل انٹیلی جنس، جدید ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹل نظام کی جانب بڑھ رہی ہے اور حکومت بلوچستان بھی صوبے کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے ڈیجیٹلائزیشن اور ٹیکنالوجی کے فروغ پر عملی اقدامات کر رہی ہے۔ بلوچستان میں پہلی مرتبہ میرٹ کی بنیاد پر بھرتیوں اور شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے آرٹیفیشل انٹیلیجنس پر مبنی ٹیسٹنگ سسٹم متعارف کرایا گیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو یہاں این ٹی سی ڈیٹا سینٹر کی افتتاحی تقریب ..... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیر اعلیٰ نے بلوچستان میں پہلے ڈیٹا سینٹر کے قیام کو خوش آئند اقدام قرار دیتے ہوئے وفاقی حکومت اور نیشنل ٹیلی کمیونیکیشن کارپوریشن کی کاوشوں کو سراہا اور کہا کہ کوئٹہ میں جدید ڈیٹا سینٹر کا قیام صوبے میں ڈیجیٹل ترقی اور جدید ٹیکنالوجی کے فروغ کے حوالے سے اہم پیش رفت ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہماری نسل نے تختی سے نیٹ تک کا سفر طے کیا ہے اور بہت کم عرصے میں دنیا نے ٹیکنالوجی کے میدان میں غیر معمولی ترقی کی ہے۔ آج دنیا آرٹیفیشل انٹیلیجنس، ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹلائزیشن کی طرف بڑھ رہی ہے، ایسے میں بلوچستان کو بھی ان جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ناگزیر ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو قومی دھارے میں واپس لانے اور انہیں ترقی کے یکساں مواقع فراہم کرنے کا موثر راستہ میرٹ، شفافیت اور بدعنوانی کے خلاف ٹھوس اقدامات ہیں۔ حکومت بلوچستان اسی وژن کے تحت ادارہ جاتی اصلاحات اور جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کو فروغ دے رہی ہے تاکہ نوجوانوں کی صلاحیتوں کو میرٹ کی بنیاد پر آگے بڑھنے کے مواقع میسر آسکیں۔ وزیر اعلیٰ نے محکمہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کے سیکرٹری کو ہدایت کی کہ وہ این ٹی سی اور وفاقی حکومت کے ساتھ قریبی رابطہ اور اشتراک عمل قائم کریں تاکہ بلوچستان حکومت کے تمام محکموں کے ڈیٹا کو ڈیجیٹلائز کر کے محفوظ بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری معلومات اور دفتری رابطوں کی قومی سلامتی کے تناظر میں غیر معمولی اہمیت ہے، اس لیے سرکاری ڈیٹا کی حفاظت اور محفوظ ذخیرہ کاری کے لیے اعلیٰ ترین حفاظتی معیار کو یقینی بنانا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ میں ڈیٹا سینٹر کی موجودگی ایک اہم موقع ہے جس سے بھرپور استفادہ کرتے ہوئے صوبائی حکومت کے ڈیٹا کو محفوظ اور جدید نظام کے تحت یکجا کیا جا سکتا ہے۔ حکومت بلوچستان اس مقصد کے لیے این ٹی سی کے ساتھ اشتراک عمل کو مزید مضبوط بنانے اور ملک میں قائم دیگر ڈیٹا سینٹرز سے بھی تعاون بڑھانے کی خواہاں ہے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ڈیٹا سینٹر کے قیام اور افتتاحی تقریب میں مدعو کرنے پر این ٹی سی کی ٹیم اور وفاقی حکومت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ باہمی تعاون سے بلوچستان میں ڈیجیٹل گورننس، ادارہ جاتی استعداد اور عوامی خدمات کی فراہمی کو مزید موثر بنایا جائے گا۔ قبل ازیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے این ٹی سی ڈیٹا سینٹر کا افتتاح کیا اور مختلف شعبوں کا دورہ بھی کیا۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORAT GENERAL OF PU RELATIONS BALOC
نظامت اعلیٰ تعلقات عا
حکومت بلوچستا
Bullet No. 1
Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA
اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)
روزنامہ مشرق کوئٹہ
جلد 55 | بدھ 14 جمادی الثانی 1448ھ 25 نومبر 2026ء صفحات 08 | شمارہ 135

بلوچستان پاکستان کا ناقابل تنسیخ حصہ ریاست کیخلاف ہتھیار اٹھانے والوں کیلئے کوئی رعایت نہیں، وزیراعلیٰ

دہشت گردی چاہے مذہب کے نام پر ہو یا قوم پرستی کے نام پر کسی صورت قابل قبول نہیں، کسی بھی نظریے کی آڑ میں بے گناہ شہریوں کا قتل، تشدد اور ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھانے کو جواز فراہم نہیں کیا جا سکتا

آئین پاکستان شہریوں کو پرامن احتجاج کا حق دیتا ہے، تاہم یہی آئین ریاست سے غیر مشروط وفاداری اور آئینی ذمہ داریوں کی پاسداری کا درس بھی دیتا ہے، 28 ویں نیشنل سیکورٹی ورکشاپ کے شرکاء سے بات چیت

غیر متوازن ترقی کو تشدد اور علیحدگی پسندی کا جواز نہیں بنایا جا سکتا، بیرون ملک بیٹھے عناصر سوشل میڈیا کے ذریعے نوجوانوں کی منفی ذہن سازی کر رہے ہیں، اسپورٹس کمپلیکس کے سنگ بنیاد کی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) زیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کو کوئی نہیں توڑ سکتا، پاکستان تاقیامت قائم و دائم رہے گا، بلوچستان پاکستان کا ناقابل تنسیخ حصہ ہے۔ دہشت گردی چاہے مذہب کے نام پر ہو یا قوم پرستی کے نام پر، کسی صورت قابل قبول نہیں۔ ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھانے اور دہشت گردی کی ایڈونچر کرنے والوں سے کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی، چاہے وہ مرد ہوں یا خواتین۔ آئین پاکستان شہریوں کو پرامن احتجاج کا حق دیتا ہے، تاہم یہی آئین، ریاست سے غیر مشروط وفاداری اور آئینی ذمہ داریوں کی پاسداری کا درس بھی دیتا ہے۔ کسی بھی نظریے یا بیانیے کی آڑ میں بے گناہ شہریوں کا قتل، تشدد اور ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھانے کو..... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

کے ساتھ وفاداری کی ذمہ داریاں بھی وابستہ ہیں۔ پرامن سیاسی جدوجہد اور ریاست کے خلاف مسلح کارروائی دو بالکل مختلف معاملات ہیں ان دونوں کو ایک ہی تناظر میں نہیں دیکھا جا سکتا۔ ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھانے، دہشت گردی میں ملوث ہونے یا اس کی ایڈونچر کرنے والوں کے لیے کوئی گنجائش نہیں ہو سکتی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آج بلوچستان کے ایک غریب محنت کش کا بچہ بھی اپنی مین کالج، لارنس کالج سمیت پاکستان کے بڑے تعلیمی اداروں میں زیر تعلیم ہے۔ یہ اس امر کی عکاسی کرتا ہے کہ بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے قومی سطح پر تعلیم اور آگے بڑھنے کے مواقع موجود ہیں حکومت کی کوشش ہے کہ صوبے کے ہر بچے کو معیاری تعلیم اور ترقی کے یکساں مواقع میسر آئیں تاکہ وہ اپنی صلاحیتوں کے مطابق ملک و صوبے کی تعمیر و ترقی میں کردار ادا کر سکے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بیرون ملک بیٹھے پاکستان مخالف عناصر منظم انداز میں بلوچستان کے نوجوانوں کی منفی ذہن سازی کر رہے ہیں۔ سوشل میڈیا کے ذریعے نوجوانوں سے رابطہ کر کے انہیں پاکستان مخالف پروپیگنڈے کا حصہ بنانے اور ریاست کے خلاف اکسانے کی سازشیں کی جا رہی ہیں نوجوانوں کو ایسے عناصر کے عزائم، ان کے بیانیے اور زمینی حقائق کو سمجھنا ہوگا اور پروپیگنڈے اور حقیقت میں فرق کرنا ہوگا۔

جواز فراہم نہیں کیا جا سکتا۔ بلوچستان کے مسائل کا حل تشدد نہیں بلکہ تعلیم، ترقی، بہتر طرز حکمرانی، معاشی مواقع کی فراہمی اور عوامی خدمت میں مضمر ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو 28 ویں نیشنل سیکورٹی ورکشاپ کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر چیف سیکرٹری بلوچستان شمیل قادر خان نے صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں، گورننس اصلاحات، انتظامی اقدامات اور مجموعی صورتحال پر تفصیلی بریفنگ دی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گہرائی میں جھلتے اور سردی میں ٹھٹھرتے عام بلوچستانی کے معیار زندگی میں بہتری، گورننس کے نظام کو موثر بنانے اور عوامی مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات حکومت کی ترجیحات میں شامل ہیں۔ بلوچستان کو اس کی تاریخ، سماجی حالات اور زمینی حقائق کے تناظر میں دیکھنے کی ضرورت ہے۔ صوبے میں غیر متوازن ترقی اور محرومیوں کے مسائل کو کسی بھی صورت دہشت گردی، تشدد یا علیحدگی پسندی کا جواز نہیں بنایا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے بارے میں حقائق کو مسخ کر کے احساس محرومی کا ایسا بیانیہ تشکیل دیا جاتا ہے جس کے ذریعے علیحدگی اور تشدد کے لیے جواز تلاش کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ ترقی کے حوالے سے موجود مسائل سے انکار نہیں، تاہم ان کا حل آئینی و جمہوری جدوجہد اور عوامی فلاح کے اقدامات میں ہے، نہ کہ معصوم شہریوں اور ریاستی اداروں کو نشانہ بنانے میں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ آئین پاکستان شہریوں کو اپنے حقوق کے لیے پرامن احتجاج اور اختلاف رائے کا حق دیتا ہے، لیکن ان حقوق کے ساتھ آئینی حدود اور ریاست

بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

یہ کر کوئی ترجیح نہیں، اس مقصد کے لیے وہ ہر حسن ذمہ داری قبول کرنے کے لیے تیار ہیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کی عوامی خدمات اور محنت کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہوں نے مختلف ذمہ داریاں پوری لگن اور احساس ذمہ داری کے ساتھ نبھائی ہیں۔ کوئٹہ کے ٹراما سینٹر، سول ہسپتال، بابا جان ہسپتال، مفتی محمود ہسپتال اور دیگر طبی اداروں سے متعلق وہ کئی ذمہ داریوں پر ان کی کارکردگی قابل ستائش ہے۔ انہوں نے کہا کہ بخت محمد کاکڑ ایک متحرک اور محنتی عوامی نمائندے ہیں اور ان کی خدمات قابل قدر ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت کو اس وقت مالیاتی مشکلات اور متعدد قومی و صوبائی ذمہ داریوں کا سامنا ہے، تاہم عوامی ترقی اور نوجوانوں کے مستقبل کے لیے وسائل کی فراہمی جاری رکھی جائے گی۔ انہوں نے تقریب میں شریک عوامی نمائندوں، افسران اور ملاقاتیوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ کوئٹہ سمیت بلوچستان کے تمام علاقوں کی ترقی اور عوامی مسائل کے حل کے لیے اقدامات جاری رہیں گے۔ قبل ازیں تقریب سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی دہشت گردی کے خلاف جس عزم اور ثابت قدمی کے ساتھ کھڑے ہیں، ہم ان کے ساتھ ہیں۔ انہوں نے ہمیشہ عوام کی فلاح و بہبود، صوبے کی ترقی اور عوامی مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات کیے ہیں۔ مجھے فخر ہے کہ میں ان کی ٹیم کا حصہ ہوں اور عوامی خدمت کے اس مشن میں اپنا کردار ادا کر رہا ہوں صوبائی وزیر صحت نے کہا کہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی عوامی مسائل کے حل کے لیے سنجیدہ ہیں اور جب بھی ہم نے عوامی مشکلات اور ضروریات ان کے سامنے رکھی ہیں

میں اسٹیٹ آف دی آرٹ میر سرفراز بگٹی اسپورٹس کمپلیکس کی سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ وہ عموماً ایسے منصوبوں کی افتتاحی تقریبات میں شرکت کو ترجیح دیتے ہیں جو مکمل ہو چکے ہوں، تاہم نواں کلی اسپورٹس کمپلیکس کی تاخیر اور اس سے جڑے مسائل کے باعث انہوں نے خود اس منصوبے کی سنگ بنیاد کی تقریب میں شرکت کا فیصلہ کیا تاکہ اس کی تعمیر میں حائل رکاوٹیں دور کر کے عملی کام کا فوری آغاز یقینی بنایا جا سکے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ منصوبہ گزشتہ چھ سے سات ماہ سے زمین کے مسائل اور دیگر انتظامی و بیوروکریٹک رکاوٹوں کے باعث تاخیر کا شکار رہا۔ عوامی فلاح کے منصوبوں میں غیر ضروری سرخ فیتے اور انتظامی پیچیدگیوں کی کوئی گنجائش نہیں۔ انہوں نے کمشنر کوئٹہ کو منصوبے کی ٹاسک فورس کا سربراہ مقرر کرتے ہوئے ہدایت کی کہ اسپورٹس کمپلیکس کی تعمیر کا کام آج ہی شروع کیا جائے اور تمام متعلقہ ادارے اس کی بروقت تکمیل کے لیے اپنی ذمہ داریاں پوری کریں۔ میر سرفراز بگٹی نے سیکریٹری کھیل اور سیکریٹری مواصلات و تعمیرات کو ہدایت کی کہ منصوبے کی مالیاتی تخصیص میں اضافہ کیا جائے، حکومت مطلوبہ فنڈز فراہم کرے گی تاہم ایک سال بعد اسی تاریخ کو اس منصوبے کی تکمیل یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ نوجوانوں کے لیے اس اہم منصوبے کی تعمیر میں کسی قسم کی رکاوٹ برداشت نہیں کی جائے گی اور اس کی تکمیل میں غفلت برتنے والوں کے خلاف کارروائی ہوگی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو شبت اور تعمیری سرگرمیوں کے مواقع فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ کھیلوں کے میدان آباد کر کے نوجوانوں کی صلاحیتوں کو نکھارا اور انہیں منفی سرگرمیوں سے دور رکھا جا سکتا ہے۔ حکومت چاہتی ہے کہ نوجوانوں کو کھیلوں، تعلیم اور صحت مند سرگرمیوں کے ذریعے آگے بڑھنے کے مواقع میسر آئیں۔ انہوں نے کہا کہ عوامی بھلائی اور نوجوانوں کے بہتر مستقبل سے

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Bullet No. ۱
Page No. ۶

سپنچری ایکسپریس کوئٹہ
روزنامہ
پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار
جلد 24 شمارہ 342 | بدھ، 14 جمادی الثانی، 25 نومبر 2026ء، صفحات 6 قیمت 40 روپے

بلوچستان کو کوئی ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھانے والوں سے رعایت نہیں برتی جائیگی، وزیراعلیٰ

نوجوانوں کو بیرون ملک بیٹھے عناصر کے منفی پروپیگنڈے اور زمینی حقائق کو سمجھنا ہوگا کیونکہ مسائل کا حل تشدد نہیں ہے

آئین جہاں پرامن احتجاج کا حق دیتا وہیں ریاست سے وفاداری کا درس بھی دیتا ہے، محرومی کو جواز نہیں بنایا جاسکتا

عوام اور فورسز نے بے شمار قربانیاں دیں، آج غریب بچے بھی اعلیٰ تعلیم حاصل کررہے ہیں، ہیشنل سیکورٹی ورکشاپ سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کو کوئی تو ڑ سکتا، پاکستان تا قیامت قائم و دائم رہے گا، بلوچستان پاکستان کا ناقابل تسخیر حصہ ہے۔ دہشت گردی چاہے مذہب کے نام پر ہو یا قوم پرستی کے نام پر، کسی صورت قابل قبول نہیں۔ ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھانے اور دہشت گردی کی ایڈوکیسی کرنے والوں سے کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی، چاہے وہ مرد ہوں یا خواتین۔ آئین (باقی صفحہ 5 نمبر 9)

پاکستان شہریوں کو پرامن احتجاج کا حق دیتا ہے، تاہم ہمی آئین ریاست سے غیر مشروط وفاداری اور آئینی ذمہ داریوں کی پاسداری کا عہد بھی کرتا ہے۔ کسی بھی نظریے یا بیانیے کی آڑ میں بے گناہ شہریوں کا قتل، تشدد اور ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھانے کو جواز فراہم نہیں کیا جاسکتا۔ بلوچستان کے مسائل کا حل تشدد نہیں بلکہ تعلیم، ترقی، بہتر گورننس، معاشی مواقع کی فراہمی اور عوامی خدمت میں مضمر ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو 28 ویں نیشنل سیکورٹی ورکشاپ کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل آغا خان نے صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں پر گورننس، اصلاحات، انتظامی اقدامات اور مجموعی صورتحال پر تفصیلی بریفنگ دی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گرمی میں جھلسنے اور سردی میں ٹھٹھرنے عام بلوچستانی کے معیار زندگی میں بہتری، گورننس کے نظام کو موثر بنانے اور عوامی مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات حکومت کی ترجیحات میں شامل ہیں۔ بلوچستان کو اس کی تاریخ، جغرافیائی حالات اور زمینی حقائق کے تناظر میں دیکھنے کی ضرورت ہے۔ صوبے میں غیر متوازن ترقی اور محرومیوں کے مسائل کو کسی بھی صورت دہشت گردی، تشدد یا علیحدگی پسندی کا جواز نہیں بنایا جاسکتا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے بارے میں حقائق کو مسخ کرکے احساس محرومی کا ایسا بیانیہ تشکیل دیا جاتا ہے جس کے ذریعے طلبہ کی اور تشدد کے لیے جواز تلاش کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ ترقی کے حوالے سے موجود مسائل سے انکار نہیں، تاہم ان کا حل آئینی و جمہوری جدوجہد اور عوامی فلاح کے اقدامات میں ہے، نہ کہ معصوم شہریوں اور ریاستی اداروں کو نشانہ بنانے میں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ آئین پاکستان شہریوں کو اپنے حقوق کے لیے پرامن احتجاج اور اختلاف رائے کا حق دیتا ہے، لیکن ان حقوق کے ساتھ آئینی حدود اور ریاست کے ساتھ وفاداری کی ذمہ داریاں بھی واجب ہیں۔ پرامن سیاسی جدوجہد اور ریاست کے خلاف مسلح کارروائی بالکل مختلف معاملات ہیں ان دونوں کو ایک ہی تناظر میں نہیں دیکھا جاسکتا۔ ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھانے، دہشت گردی میں ملوث ہونے یا اس کی ایڈوکیسی کرنے والوں کے لیے کوئی گنجائش نہیں ہوسکتی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آج بلوچستان کے ایک غریب بخت کش کا بچہ بھی اپنی ان کالج، لا انس کالج سمیت پاکستان کے بڑے تعلیمی اداروں میں زیر تعلیم ہے۔ یہ اس امر کی عکاسی کرتا ہے کہ بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے قومی سطح پر تعلیم اور آگے بڑھنے کے مواقع موجود ہیں حکومت کی کوشش ہے کہ صوبے کے ہر بچے کو معیاری تعلیم اور ترقی کے یکساں مواقع میسر آئیں تاکہ وہ اپنی صلاحیتوں کے مطابق ملک و صوبے کی تعمیر ترقی میں کردار ادا کرسکے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بیرون ملک بیٹھے پاکستان مخالف عناصر منظم انداز میں بلوچستان کے نوجوانوں کی منفی ذہن سازی کر رہے ہیں۔ سوشل میڈیا کے ذریعے نوجوانوں سے رابطے کرکے انہیں پاکستان مخالف پروپیگنڈے کا حصہ بنانے اور ریاست کے خلاف اکسانے کی سازشیں کی جارہی ہیں نوجوانوں کو ایسے عناصر کے عزائم، ان کے پیایے اور زمینی حقائق کو سمجھنا ہوگا اور پروپیگنڈے اور حقیقت میں فرق کرنا ہوگا۔ بلوچستان کے نوجوانوں کا مستقبل تشدد، انتہا پسندی اور نفرت میں نہیں بلکہ تعلیم، ترقی، امن اور قومی دھارے میں مثبت کردار ادا کرنے میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کے خلاف تشدد کسی مسئلے کا حل نہیں اور نہ ہی کسی علاقے کی محرومیوں کو بنیاد بنا کر دہشت گردی کا جواز پیدا کیا جاسکتا ہے۔

ڈیجیٹلائزیشن اور ٹیکنالوجی کا فروغ اولین ترجیح ہے، سرفراز بگٹی

سرکاری ڈیٹا کی حفاظت کیلئے اعلیٰ ترین حفاظتی معیار کو یقینی بنانا ضروری ہے

کوئٹہ میں این ٹی سی ڈیٹا سنٹر کا افتتاح، وزیراعلیٰ نے مختلف شعبوں کا دورہ بھی کیا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دنیا تیزی سے آرٹیفیشل انٹیلی جنس، جدید ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹل نظام کی جانب بڑھ رہی ہے اور حکومت بلوچستان بھی صوبے کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے ڈیجیٹلائزیشن اور ٹیکنالوجی کے فروغ پر عملی اقدامات کررہی ہے۔ بلوچستان میں پہلی مرتبہ میرٹ کی بنیاد پر بھرتیوں اور شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے آرٹیفیشل انٹیلی (باقی صفحہ 5 نمبر 14)

جنس پر مبنی ٹیسٹنگ سسٹم متعارف کرایا گیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز این ٹی سی ڈیٹا سینٹر کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعلیٰ نے بلوچستان میں پہلے ڈیٹا سینٹر کے قیام کو خوش آئند اقدام قرار دیتے ہوئے وفاقی حکومت اور ہیشل ٹیلی کمیونیکیشن کارپوریشن کی کاوشوں کو سراہا اور کہا کہ کوئٹہ میں جدید ڈیٹا سینٹر کا قیام صوبے میں ڈیجیٹل ترقی اور جدید ٹیکنالوجی کے فروغ کے حوالے سے اہم پیش رفت ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہماری نسل نے محض سے ٹیلیٹ تک کا سفر طے کیا ہے اور بہت کم عرصے میں دنیا نے ٹیکنالوجی کے میدان میں غیر معمولی ترقی کی ہے۔ آج دنیا آرٹیفیشل انٹیلی جنس، ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹلائزیشن کی طرف بڑھ رہی ہے ایسے میں بلوچستان کو بھی ان جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ناگزیر ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو قومی دھارے میں واپس لانے اور انہیں ترقی کے یکساں مواقع فراہم کرنے کا سہرا راستہ میرٹ، شفافیت اور بدعنوانی کے خلاف ٹھوس اقدامات ہیں۔ حکومت بلوچستان اسی ژن کے تحت ادارہ جاتی اصلاحات اور جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کو فروغ دے رہی ہے تاکہ نوجوانوں کی صلاحیتوں کو میرٹ کی بنیاد پر آگے بڑھنے کے مواقع میسر آسکیں۔ وزیراعلیٰ نے محکمہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کے سیکرٹری کو ہدایت کی کہ وہ این ٹی سی اور وفاقی حکومت کے ساتھ قریبی رابطہ اور اشتراک عمل قائم کریں تاکہ بلوچستان حکومت کے تمام محکموں کے ڈیٹا کو ڈیجیٹلائز کرکے محفوظ بنایا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری معلومات اور دفتری رابطوں کی قومی سلامتی کے تناظر میں غیر معمولی اہمیت ہے، اس لیے سرکاری ڈیٹا کی حفاظت اور محفوظ ذخیرہ کاری کے لیے اعلیٰ ترین حفاظتی معیار کو یقینی بنانا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ میں ڈیٹا سینٹر کی موجودگی ایک اہم موقع ہے جس سے بھرپور استفادہ کرتے ہوئے صوبائی حکومت کے ڈیٹا کو محفوظ اور جدید نظام کے تحت لایا جاسکتا ہے۔ حکومت بلوچستان اس مقصد کے لیے این ٹی سی کے ساتھ اشتراک عمل کو مزید مضبوط بنانے اور ملک میں قائم دیگر ڈیٹا سینٹرز سے بھی تعاون بڑھانے کی خواہاں ہے۔



وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نواں کلی اسپورٹس کمپلیکس کوئٹہ منصوبے کی نقاب کشائی کررہے ہیں



وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی این ٹی سی ڈیٹا سنٹر کی افتتاحی تقریب سے خطاب کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE
DIRECTO
GENERAL O
RELATIONS BA
نظامت اعلیٰ
حکومت
Bullet No. ۱
Page No.

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA
روزنامہ باخبر کوئٹہ
جلد 30 | بدھ 25 نومبر 2026ء بمطابق 14 جمادی الثانی 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 323

ملکی دفاع کیلئے کسی قربانی سے پیچھے نہیں ہٹیں گے، وزیراعلیٰ

پاکستان کی ضروریات ہمیشہ مقدم ہیں ملک کے دفاع، قومی سلامتی اور استحکام کے لیے بلوچستان اپنے وسائل سے حصہ دینے سے دریغ نہیں کریں گے، میر سرفراز بگٹی

بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں بھی ایک پیچیدہ سیکورٹی صورتحال کا سامنا ہے، جس میں سیکورٹی فورسز بے مثال قربانیاں دے رہی ہیں، نواں کلی میں سپورٹس کمپلیکس کے سنگ بنیاد کی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پاکستان کی ضرورت ہمیشہ مقدم ہیں، ملک کے دفاع، قومی سلامتی اور استحکام کے لیے بلوچستان اپنی ضروریات اور وسائل میں سے حصہ دینے کے ساتھ کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کرے گا۔ پاکستان نے حال ہی میں اپنے سے کئی گنا بڑے دشمن کے خلاف جنگ لڑی ہے جبکہ بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں بھی ایک پیچیدہ سیکورٹی صورتحال کا سامنا ہے، جس میں سیکورٹی فورسز بے مثال قربانیاں دے رہی ہیں۔ حکومت بلوچستان اور صوبے کے عوام ان قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور ملکی دفاع کے لیے کسی بھی قربانی سے پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو پی پی 39 نواں کلی میں اسٹیٹ آف دی آرٹ میر سرفراز بگٹی اسپورٹس کمپلیکس کی سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ وہ عموماً ایسے منصوبوں کی افتتاحی تقریبات میں شرکت کو ترجیح دیتے ہیں جو مکمل ہو چکے ہوں، تاہم نواں کلی اسپورٹس کمپلیکس کی تاخیر اور اس سے جڑے مسائل کے باعث انہوں نے خود اس منصوبے کی سنگ بنیاد کی تقریب میں شرکت کا فیصلہ کیا تاکہ اس کی تعمیر میں حائل رکاوٹیں دور کر کے عملی کام کا فوری آغاز یقینی بنایا جا سکے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ منصوبہ گوشۂ چشم سے سات ماہ سے زمین کے مسائل اور دیگر انتظامی و پیپر ورکنگ رکاوٹوں کے باعث تاخیر کا شکار رہا۔ عوامی فلاح کے منصوبوں میں غیر ضروری سرخ فیتے اور انتظامی پیچیدگیوں کی کوئی گنجائش نہیں، انہوں نے کمشنر کوئٹہ کو منصوبے کی ٹاسک فورس کا سربراہ مقرر کرتے ہوئے ہدایت کی کہ اسپورٹس کمپلیکس کی تعمیر کا کام آج ہی شروع کیا جائے اور تمام متعلقہ ادارے اس کی بروقت تکمیل کے لیے اپنی ذمہ داریاں پوری کریں۔ میر سرفراز بگٹی نے سیکرٹری کھیل اور سیکرٹری مواصلات و تعمیرات کو ہدایت کی کہ منصوبے کی مالیاتی تخصیص میں اضافہ کیا جائے، حکومت مطلوبہ فنڈز فراہم کرے گی تاہم ایک سال بعد اسی تاریخ کو اس منصوبے کی تکمیل یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ نوجوانوں کے لیے اس اہم منصوبے کی تعمیر میں کسی قسم کی رکاوٹ برداشت نہیں کی جائے گی اور اس کی تکمیل میں غفلت برتنے والوں کے خلاف کارروائی ہوگی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو مثبت اور تعمیری سرگرمیوں کے مواقع فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ کھیلوں کے میدان آباد کر کے نوجوانوں کی صلاحیتوں کو نکھارا اور انہیں منفی سرگرمیوں سے دور رکھا جا سکتا ہے۔ حکومت چاہتی ہے کہ نوجوانوں کو کھیلوں، تعلیم اور صحت مند سرگرمیوں کے ذریعے آگے بڑھنے کے مواقع میسر آئیں۔ انہوں نے کہا کہ عوامی بھلائی اور نوجوانوں کے بہتر مستقبل سے بڑھ کر کوئی ترجیح نہیں، اس مقصد کے لیے وہ ہر ممکن ذمہ داری قبول کرنے کے لیے تیار ہیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کی عوامی خدمات اور محنت کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہوں نے مختلف ذمہ داریاں پوری لگن اور احساس ذمہ داری کے ساتھ نبھائی ہیں۔ کوئٹہ کے ٹراما سینٹر، سول ہسپتال، باچا خان ہسپتال، مفتی محمود ہسپتال اور دیگر طبی اداروں سے متعلق دی گئی ذمہ داریوں پر ان کی کارکردگی قابل ستائش ہے۔ انہوں نے کہا کہ بخت محمد کاکڑ ایک متحرک اور فعال عوامی نمائندے ہیں اور ان کی خدمات قابل قدر ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت کو اس وقت مالیاتی مشکلات اور متعدد قومی و صوبائی ذمہ داریوں کا سامنا ہے، تاہم عوامی ترقی اور نوجوانوں کے مستقبل کے لیے وسائل کی فراہمی جاری رکھی جائے گی۔ انہوں نے تقریب میں شریک عوامی نمائندوں، افسران اور علاقہ مکینوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ کوئٹہ سمیت بلوچستان کے تمام علاقوں کی ترقی اور عوامی مسائل کے حل کے لیے اقدامات جاری رہیں گے۔ قبل ازیں تقریب سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی دہشت گردی کے خلاف جس عزم اور ثابت قدمی کے ساتھ کھڑے ہیں، ہم ان کے ساتھ ہیں۔

28 ویں نیشنل سیکورٹی ورکشاپ سے خطاب

قیامت قائم و دائم رہے گا، بلوچستان پاکستان کا ناقابل تسخیر حصہ ہے، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کو کوئی نہیں توڑ سکتا، پاکستان تا قیامت قائم و دائم رہے گا، ریاست مخالف سرگرمیوں میں مرد و زن کی کوئی رعایت نہیں ہوگی، وزیراعلیٰ نے 28 ویں نیشنل سیکورٹی ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان پاکستان کا ناقابل تسخیر حصہ ہے۔ دہشت گردی چاہے مذہب کے نام پر ہو یا قوم پرستی کے نام پر، کسی صورت قابل قبول نہیں۔ ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھانے اور دہشت گردی کی ایڈونچر کرنے والوں سے کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی، چاہے وہ مرد ہوں یا خواتین۔ آئین پاکستان شہریوں کو پرامن احتجاج کا حق دیتا ہے، تاہم یہی آئین ریاست سے غیر مشروط وفاداری اور آئینی ذمہ داریوں کی پاسداری کا درس بھی دیتا ہے۔ کسی بھی نظریے یا بیانیے کی آڑ میں بے گناہ شہریوں کا قتل، تشدد اور ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھانے کو جواز فراہم نہیں کیا جا سکتا۔ بلوچستان کے مسائل کا حل تشدد نہیں بلکہ تعلیم، ترقی، بہتر طرز حکمرانی، معاشی مواقع کی فراہمی اور عوامی خدمت میں مضمر ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو 28 ویں نیشنل سیکورٹی ورکشاپ کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں، گورننس اصلاحات، انتظامی اقدامات اور مجموعی صورتحال پر تفصیلی بریفنگ دی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گرمی میں جھلستے اور سردی میں ٹھٹھرتے عام بلوچستانی کے معیار زندگی میں بہتری، گورننس کے نظام کو مؤثر بنانے اور عوامی مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات حکومت کی ترجیحات میں شامل ہیں۔ بلوچستان کو اس کی تاریخ، سماجی حالات اور زمینی حقائق کے تناظر میں دیکھنے کی ضرورت ہے۔ صوبے میں غیر متوازن ترقی اور محرومیوں کے مسائل کو کسی بھی صورت دہشت گردی، تشدد یا علیحدگی پسندی کا جواز نہیں بنایا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے بارے میں حقائق کو مسخ کر کے احساس محرومی کا ایسا بیانیہ تشکیل دیا جاتا ہے جس کے ذریعے علیحدگی اور تشدد کے لیے جواز تلاش کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ ترقی کے حوالے سے موجود مسائل سے انکار نہیں، تاہم ان کا حل آئینی و جمہوری جدوجہد اور عوامی فلاح کے اقدامات میں ہے، نہ کہ معصوم شہریوں اور ریاستی اداروں کو نشانہ بنانے میں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ آئین پاکستان شہریوں کو اپنے حقوق کے لیے پرامن احتجاج اور اختلاف رائے کا حق دیتا ہے، لیکن ان حقوق کے ساتھ آئینی حدود اور ریاست کے ساتھ وفاداری کی ذمہ داریاں بھی وابستہ ہیں۔ پرامن سیاسی جدوجہد اور ریاست کے خلاف مسلح کارروائی دو بالکل مختلف معاملات ہیں ان دونوں کو ایک ہی تناظر میں نہیں دیکھا جا سکتا۔ ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھانے، دہشت گردی میں ملوث ہونے یا اس کی ایڈونچر کرنے والوں کے لیے کوئی گنجائش نہیں ہو سکتی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آج بلوچستان کے ایک غریب محنت کش کا بچہ بھی ایجوکیشن کالج، لا کالجز کالج سمیت پاکستان کے بڑے تعلیمی اداروں میں زیر تعلیم ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. ۱

Page No. 6

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی
اکرام اللہ خان

کوئٹہ اور بلوچستان بھر سے

روزنامہ باخبر 25 نومبر 2026ء

صوبے میں ڈیجیٹلائزیشن اور جدید ٹیکنالوجی کے فروغ کیلئے عملی اقدامات کر رہے ہیں، میر سرفراز بگٹی

این ٹی سی ڈیٹا سینٹر کا قیام اہم پیش رفت ہے، بلوچستان میں پہلی بار میرٹ اور شفاف بھرتیوں کے لیے آرٹیفیشل انٹیلیجنس پر مبنی ٹیسٹنگ سسٹم متعارف کرایا گیا ہے

صوبائی محکموں کا ڈیٹا ڈیجیٹلائز کر کے محفوظ بنایا جائے گا، حکومت بلوچستان کا این ٹی سی اور وفاقی حکومت کے ساتھ اشتراک عمل مضبوط بنانے کا فیصلہ، وزیراعلیٰ



کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی این ٹی سی ڈیٹا سینٹر کے افتتاح کے بعد دعا کر رہے ہیں، صوبائی وزراء بھی موجود ہیں

کوئٹہ (آئی این پی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دنیا تیزی سے آرٹیفیشل انٹیلیجنس، جدید ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹل نظام کی جانب بڑھ رہی ہے اور حکومت بلوچستان بھی صوبے کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے ڈیجیٹلائزیشن اور ٹیکنالوجی کے فروغ پر عملی اقدامات کر رہی ہے۔ بلوچستان میں پہلی مرتبہ میرٹ کی بنیاد پر بھرتیوں اور شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے آرٹیفیشل انٹیلیجنس پر مبنی ٹیسٹنگ سسٹم متعارف کرایا گیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو یہاں این ٹی سی ڈیٹا سینٹر کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعلیٰ نے بلوچستان میں پہلے ڈیٹا سینٹر کے قیام کو خوش آئند اقدام قرار دیتے ہوئے وفاقی حکومت اور نیشنل ٹیلی کمیونیکیشن کارپوریشن کی کاوشوں کو سراہا اور کہا کہ کوئٹہ میں جدید ڈیٹا سینٹر کا قیام صوبے میں ڈیجیٹل ترقی اور جدید ٹیکنالوجی کے فروغ کے حوالے سے اہم پیش رفت ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہماری نسل نے مٹی سے ٹیبلٹ تک کا سفر طے کیا ہے اور بہت کم عرصے میں دنیا نے ٹیکنالوجی کے میدان میں غیر معمولی ترقی کی ہے۔ آج دنیا آرٹیفیشل انٹیلیجنس، ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹلائزیشن کی طرف بڑھ رہی ہے، ایسے میں بلوچستان کو بھی ان جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ناگزیر ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو قومی دھارے میں واپس لانے اور انہیں ترقی کے یکساں مواقع فراہم کرنے کا مؤثر راستہ میرٹ، شفافیت اور بدعنوانی کے خلاف ٹھوس اقدامات ہیں۔



کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی 28ویں نیشنل سیکورٹی ورکشاپ کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

DIRECTO
GENERAL O
RELATIONS B
نظامت اعلیٰ
حکومت
Bullet No. 1
Page No. 7

ادارہ نمبر
میزان
کوئٹہ
بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمیل الرحمٰن
بیاد: برکت علی
چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان
جلد 78 | بدھ 25 نومبر 2026ء 14 جمادی الثانی 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 86

بلوچستان کو کوئی نہیں توڑ سکتا پاکستان تاقیامت قائم رہیگا، سرفراز بگٹی

بلوچستان پاکستان کا ناقابل تنسیخ حصہ ہے۔ دہشت گردی چاہے مذہب کے نام پر ہو یا قوم پرستی کے نام پر، کسی صورت قابل قبول نہیں۔ ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھانے اور دہشت گردی کی ایڈ و کسی کرنے والوں سے کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی، چاہے وہ مرد ہوں یا خواتین

آئین پاکستان شہریوں کو پرامن احتجاج کا حق دیتا ہے، تاہم یہی آئین ریاست سے غیر مشروط وفاداری کا درس بھی دیتا ہے۔ کسی بھی نظریے یا پالیسی کی آڑ میں بے گناہ شہریوں کا قتل، تشدد اور ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھانے کو کوئی جواز فراہم نہیں کیا جا سکتا، بلوچستان کے مسائل کا حل تشدد نہیں بلکہ تعلیم، ترقی، بہتر طرز حکمرانی، معاشی مواقع کی فراہمی اور عوامی خدمت میں مضمر ہے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو 28 ویں نیشنل سیکورٹی ورکشاپ کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں، گورننس اصلاحات، انتظامی اقدامات اور مجموعی صورتحال پر تفصیلی بریفنگ دی، بریگیڈیئر (ر) سرفراز بگٹی نے کہا کہ گہری سمجھ بوجھ اور سرحدی امور سے متعلق تاجر بلوچستانی کے معیار زندگی میں بہتری، گورننس کے نظام کو مؤثر بنانے اور عوامی مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات حکومت کی ترجیحات میں شامل ہیں۔ بلوچستان کو اس کی تاریخ، سماجی حالات اور زمینی حقائق کے تناظر میں دیکھنے کی ضرورت ہے۔ صوبے میں غیر حقیقی ترقی اور محرومیوں کے مسائل کو کسی بھی صورت دہشت گردی، تشدد یا علیحدگی پسندی کا جواز نہیں بنایا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے بارے میں حقائق کو مسخ کر کے احساس محرومی کا ایسا بیانیہ تشکیل دیا جاتا ہے جس کے ذریعے علیحدگی اور تشدد کے لیے جواز تلاش کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ ترقی کے حوالے سے موجود مسائل سے انکار نہیں، تاہم ان کا حل آئینی و جمہوری جدوجہد اور عوامی مفاد کے اقدامات میں ہے نہ کہ معصوم شہریوں اور ریاستی اداروں کو نشانہ بنانے میں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آئین پاکستان شہریوں کو اپنے حقوق کے لیے پرامن احتجاج اور اختلاف رائے کا حق دیتا ہے، لیکن ان حقوق کے ساتھ کچھ حدود اور ریاست کے ساتھ وفاداری کی ذمہ داریاں بھی وابستہ ہیں۔ پرامن سیاسی جدوجہد اور ریاست کے خلاف مسلح کارروائی دو بالکل مختلف معاملات ہیں جن دونوں کو ایک ہی تناظر میں نہیں دیکھا جا سکتا۔ ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھانے، دہشت گردی میں ملوث ہونے یا اس کی ایڈ و کسی کرنے والوں کے لیے کوئی گنجائش نہیں ہو سکتی۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آج

کوئٹہ (خ خ) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کو کوئی نہیں توڑ سکتا، پاکستان تاقیامت قائم و دائم رہے گا، بلوچستان پاکستان کا ناقابل تنسیخ حصہ ہے، دہشت گردی چاہے مذہب کے نام پر ہو یا قوم پرستی کے نام پر، کسی صورت قابل قبول نہیں۔ ریاست (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

بلوچستان کے ایک غریب محنت کش کا بچہ بھی ایچیسن کالج، گورنس کالج سمیت پاکستان کے بہترین تعلیمی اداروں میں مفت تعلیم حاصل کر سکے، یہ اس حکومت کی خواہش ہے کہ بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے قومی سطح پر تعلیم اور آگے بڑھنے کے مواقع موجود ہیں، حکومت کی کوشش ہے کہ سو سے کے ہر بچے کو معیاری تعلیم اور ترقی کے یکساں مواقع میسر آئیں تاکہ وہ اپنی صلاحیتوں کے مطابق ملک و معاشرے کی تعمیر و ترقی میں کردار ادا کر سکے، میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہمارے ملک دشمن عناصر بلوچستان کے نوجوانوں کی ذہن سازی کر رہے ہیں۔ سوشل میڈیا کے ذریعے نوجوانوں سے رابطے کر کے انہیں پاکستان مخالف پروپیگنڈے کا حصہ بنانے اور ریاست کے خلاف اکسانے کی سازشیں کی جا رہی ہیں، نوجوانوں کو ایسے عناصر کے عزائم، ان کے طریقہ واردات کو سمجھنا ہوگا اور پروپیگنڈے اور حقیقت میں فرق کرنا ہوگا۔ بلوچستان کے نوجوانوں کو مستقبل، تشدد، انتہا پسندی اور نفرت میں نہیں بلکہ تعلیم، ترقی، امن اور ترقی و خوشحالی میں مثبت کردار ادا کرنے میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کے خلاف تشدد کسی مسئلے کا حل نہیں اور نہ ہی کسی علاقے کی محرومیوں کو بنیاد بنا کر دہشت گردی کو جواز پیدا کیا جا سکتا ہے۔ بلوچستان کے عوام، سیکورٹی فورسز نے امن کے قیام اور ترقی کے لیے بے شمار قربانیاں دی ہیں، ان قربانیوں کو رائیگاں نہیں جانے دیا جائے گا۔ حکومت صوبے میں امن و امان کے قیام کے ساتھ ساتھ عوامی مسائل کے حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہماری اصل ترجیح عام شہری کی زندگی میں بہتری لانا ہے۔ حکومت گورننس میں بہتری، سرکاری محکموں کی کارکردگی میں اصلاحات، ترقیاتی منصوبوں کی مؤثر تکمیل اور عوامی خدمات کی فراہمی کے لیے اصلاحاتی اقدامات کر رہی ہے تاکہ ان کے ثمرات صوبے کے دور دراز علاقوں تک پہنچ سکیں۔ قبل ازیں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے نیشنل ورکشاپ کے شرکاء کو صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں، انتظامی اصلاحات، گورننس کی بہتری اور عوامی خدمات کی فراہمی کے لیے اٹھائے گئے اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE
GENERAL OF PU
RELATIONS BALOCH
نظامت اعلیٰ تعلقات
حکومت بلوچستا

روزنامہ میزان کوئٹہ
بلوچستان کا پہلا ڈیلی
بدھ 25 نومبر 2026ء 14 جمادی الثانی 1448ھ

Bullet No. 1
Page No. 2

پاکستان کی ضروریات ہمیشہ مقدم ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان

ملک کے دفاع، قومی سلامتی اور استحکام کے لیے بلوچستان اپنی ضروریات اور وسائل میں سے حصہ دینے کے ساتھ کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کرے گا

بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں بھی ایک پیچیدہ سکیورٹی صورتحال کا سامنا ہے، جس میں سکیورٹی فورسز بے مثال قربانیاں دے رہی ہیں، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پاکستان کی ضروریات ہمیشہ مقدم ہیں، ملک کے دفاع، قومی سلامتی اور استحکام کے لیے بلوچستان اپنی ضروریات اور وسائل میں سے حصہ دینے کے ساتھ کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کرے گا۔ پاکستان نے حال ہی میں اپنے سے کئی گنا بڑے دشمن کے خلاف جنگ لڑی ہے جبکہ بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں بھی ایک پیچیدہ سکیورٹی صورتحال کا سامنا ہے، جس میں سکیورٹی (بقیہ 7 صفحہ 2 پر)

فورسز بے مثال قربانیاں دے رہی ہیں۔ حکومت بلوچستان اور صوبے کے عوام ان قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور ملکی دفاع کے لیے کسی بھی قربانی سے پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو پی پی 39 نواں کلی میں اسٹیٹ آف دی آرٹ میر سرفراز بگٹی اسپورٹس کمپلیکس کی سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وہ عموماً ایسے منصوبوں کی افتتاحی تقریبات میں شرکت کو ترجیح دیتے ہیں جو مکمل ہو چکے ہوں، تاہم نواں کلی اسپورٹس کمپلیکس کی تاخیر اور اس سے جڑے مسائل کے باعث انہوں نے خود اس منصوبے کی سنگ بنیاد کی تقریب میں شرکت کا فیصلہ کیا تاکہ اس کی تعمیر میں حائل رکاوٹیں دور کر کے عملی کام کا فوری آغاز یقینی بنایا جا سکے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ منصوبہ گزشتہ چھ سے سات ماہ سے زمین کے مسائل اور دیگر انتظامی و بیوروکریٹک رکاوٹوں کے باعث تاخیر کا شکار رہا۔ عوامی فلاح کے منصوبوں میں غیر ضروری سرخ فیتے اور انتظامی پیچیدگیوں کی کوئی گنجائش نہیں۔ انہوں نے کمشنر کوئٹہ کو منصوبے کی ناسک فورس کا سربراہ مقرر کرتے ہوئے ہدایت کی کہ اسپورٹس کمپلیکس کی تعمیر کا کام آج ہی شروع کیا جائے اور تمام متعلقہ ادارے اس کی بروقت تکمیل کے لیے اپنی ذمہ داریاں پوری کریں۔ میر سرفراز بگٹی نے سیکریٹری کھیل اور سیکریٹری مواصلات و تعمیرات کو ہدایت کی کہ منصوبے کی مالیاتی تخصیص میں اضافہ کیا جائے، حکومت مطلوبہ فنڈز فراہم کرے گی تاہم ایک سال بعد اسی تاریخ کو اس منصوبے کی تکمیل یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ نوجوانوں کے لیے اس اہم منصوبے کی تعمیر میں کسی قسم کی رکاوٹ برداشت نہیں کی جائے گی اور اس کی تکمیل میں غفلت برتنے والوں کے خلاف کارروائی ہوگی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو مثبت اور تعمیری سرگرمیوں کے مواقع فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ کھیلوں کے میدان آباد کر کے نوجوانوں کی صلاحیتوں کو نکھارا اور انہیں منفی سرگرمیوں سے دور رکھا جا سکتا ہے۔ حکومت چاہتی ہے کہ نوجوانوں کو کھیلوں، تعلیم اور صحت مند سرگرمیوں کے ذریعے آگے بڑھنے کے مواقع میسر آئیں۔ انہوں نے کہا کہ عوامی بھلائی اور نوجوانوں کے بہتر مستقبل سے بڑھ کر کوئی ترجیح نہیں، اس مقصد کے لیے وہ ہر ممکن ذمہ داری قبول کرنے کے لیے تیار ہیں۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کی عوامی خدمات اور محنت کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہوں نے مختلف ذمہ داریاں پوری لگن اور احساس ذمہ داری کے ساتھ نبھائی ہیں۔ کوئٹہ کے ٹراما سینٹر، سول ہسپتال، باچا خان ہسپتال، مفتی محمود ہسپتال اور دیگر طبی اداروں سے متعلق دی گئی ذمہ داریوں پر ان کی کارکردگی قابل ستائش ہے۔ انہوں نے کہا کہ بخت محمد کاکڑ ایک متحرک اور محنتی عوامی نمائندے ہیں اور ان کی خدمات قابل قدر ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت کو اس وقت مالیاتی مشکلات اور متعدد قومی و صوبائی ذمہ داریوں کا سامنا ہے، تاہم عوامی ترقی اور نوجوانوں کے مستقبل کے لیے وسائل کی فراہمی جاری رکھی جائے گی۔ انہوں نے تقریب میں شریک عوامی نمائندوں، افسران اور علاقہ مکینوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ کوئٹہ سمیت بلوچستان کے تمام علاقوں کی ترقی اور عوامی مسائل کے حل کے لیے اقدامات جاری رہیں گے۔ قبل ازیں تقریب سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی دہشت گردی کے خلاف جس عزم اور ثابت قدمی کے ساتھ کھڑے ہیں، ہم ان کے ساتھ ہیں۔ انہوں نے ہمیشہ عوام کی فلاح و بہبود، صوبے کی ترقی اور عوامی مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات کیے ہیں۔ مجھے فخر ہے کہ میں ان کی ٹیم کا حصہ ہوں اور عوامی خدمت کے اس مشن میں اپنا کردار ادا کر رہا ہوں۔ صوبائی وزیر صحت نے کہا کہ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی عوامی مسائل کے حل کے لیے سنجیدہ ہیں اور جب بھی ہم نے عوامی مشکلات اور ضروریات ان کے سامنے رکھی ہیں، انہوں نے فوری نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ حکام کو ضروری احکامات جاری کیے۔ ان کی قیادت میں صوبائی حکومت عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کو عملی شکل دینے کے لیے کام کر رہی ہے۔ بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان کو دہشت گردی سمیت متعدد چیلنجز کا سامنا ہے، تاہم وزیر اعلیٰ بلوچستان نے امن و استحکام کے قیام اور صوبے کی ترقی کے لیے واضح عزم کا اظہار کیا ہے۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں حکومت اور عوام ایک صفحے پر ہیں اور ہم صوبے میں امن، ترقی اور خوشحالی کے لیے اپنی ذمہ داریاں ادا کرتے رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ صحت کے شعبے سمیت مختلف عوامی منصوبوں میں وزیر اعلیٰ کی خصوصی دلچسپی اور بروقت رہنمائی سے عملی پیش رفت ممکن ہوئی ہے۔ حکومت بلوچستان عوام کو بہتر طبی سہولیات کی فراہمی، بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور نوجوانوں کے لیے مثبت سرگرمیوں کے فروغ پر توجہ دے رہی ہے۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ نواں کلی میں جدید اسپورٹس کمپلیکس کا قیام نوجوانوں کے لیے ایک اہم سہولت ثابت ہوگا۔ کھیلوں کے میدان آباد کرنے سے نوجوانوں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے مواقع ملیں گے اور انہیں مثبت، صحت مند اور تعمیری سرگرمیوں کی جانب راغب کیا جا سکے گا۔ بخت محمد کاکڑ نے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا عوامی خدمت کے لیے تعاون اور سرپرستی پر شکریہ ادا کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ صوبائی حکومت کی ٹیم عوامی توقعات پر پورا اترنے اور بلوچستان کی ترقی کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گی۔ تقریب سے قبل وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اسپورٹس کمپلیکس کی تعمیر کا سنگ بنیاد رکھا اور

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No 9

روزنامہ
میزان
کوئٹہ

بدھ 25 نومبر 2026ء 14 جمادی الثانی 1448ھ

ہماری نسل نے تنخی ٹیبلٹ تک کا سفر طے کیا ہے، میر سرفراز بگٹی

بہت کم عرصے میں دنیا نے ٹیکنالوجی کے میدان میں غیر معمولی ترقی کی ہے۔ آج دنیا آرٹیفیشل انٹیلیجنس، ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹلائزیشن کی طرف بڑھ رہی ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

ایسے میں بلوچستان کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ناگزیر ہے۔ بلوچستان کے نوجوانوں کو قومی دھارے میں واپس اور ترقی کے مواقع فراہم کرنے کا راستہ میرٹ، شفافیت اور بدعنوانی کیخلاف ٹھوس اقدامات ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دنیا تیزی سے آرٹیفیشل انٹیلیجنس، جدید ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹل نظام کی جانب بڑھ رہی ہے اور حکومت بلوچستان بھی صوبے کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے ڈیجیٹلائزیشن اور ٹیکنالوجی کے فروغ پر عملی اقدامات کر رہی ہے۔ بلوچستان میں پہلی مرتبہ میرٹ کی بنیاد پر بھرتیوں اور شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے آرٹیفیشل انٹیلیجنس پر مبنی (بقیہ 6 صفحہ 2 پر)

ٹیسٹنگ سسٹم متعارف کرایا گیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو یہاں این ٹی سی ایز ایا سینٹر کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیر اعلیٰ نے بلوچستان میں پہلے ایز ایا سینٹر کے قیام کو خوش آئند اقدام قرار دیتے ہوئے وفاقی حکومت اور ایجوکیشن منسٹری کے کمیشن کا، بھرپور تعاون کی کاوشوں کو سراہا اور کہا کہ کوئٹہ میں جدید ڈیز ایز سینٹر کا قیام صوبے میں ڈیجیٹل ترقی اور جدید ٹیکنالوجی کے فروغ کے حوالے سے اہم پیش رفت ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہماری نسل نے تختی سے ٹیبلٹ تک کا سفر طے کیا ہے اور بہت کم عرصے میں دنیا نے ٹیکنالوجی کے میدان میں غیر معمولی ترقی کی ہے۔ آج دنیا آرٹیفیشل انٹیلیجنس، ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹلائزیشن کی طرف بڑھ رہی ہے، ایسے میں بلوچستان کو بھی ان جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ناگزیر ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو قومی دھارے میں واپس لانے اور انہیں ترقی کے یکساں مواقع فراہم کرنے کا سٹوڑ راستہ میرٹ، شفافیت اور بدعنوانی کے خلاف ٹھوس اقدامات ہیں۔ حکومت بلوچستان اسی وژن کے تحت اداروں جاتی اصلاحات اور جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کو فروغ دے رہی ہے تاکہ نوجوانوں کی صلاحیتوں کو میرٹ کی بنیاد پر آگے بڑھنے کے مواقع میسر آسکیں۔ وزیر اعلیٰ نے محکمہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کے سیکرٹری کو ہدایت کی کہ وہ این ٹی سی اور وفاقی حکومت کے ساتھ قریبی رابطہ اور اشتراک عمل قائم کریں تاکہ بلوچستان حکومت کے تمام محکموں کے ڈیٹا کو ڈیجیٹلائز کر کے محفوظ بنایا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری معلومات اور دفتری رابطوں کی قومی سلامتی کے تناظر میں غیر معمولی اہمیت ہے، اس لیے سرکاری ڈیٹا کی حفاظت اور محفوظ ذخیرہ کاری کے لیے اعلیٰ ترین حفاظتی معیار کو یقینی بنانا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ میں ڈیٹا سینٹر کی موجودگی ایک اہم موقع ہے جس سے بھرپور استفادہ کرتے ہوئے صوبائی حکومت کے ڈیٹا کو محفوظ اور جدید نظام کے تحت یکجا کیا جاسکتا ہے۔ حکومت بلوچستان اس مقصد کے لیے این ٹی سی کے ساتھ اشتراک عمل کو حتمی مفاہمت نامے اور روڈ میپ میں تمام ریکارڈ ڈیٹا سینٹرز سے بھی قریب تر بنانے کی خواہش ہے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ڈیٹا سینٹر کے قیام اور افتتاحی تقریب کے انعقاد پر این ٹی سی کی ٹیم اور وفاقی حکومت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ یہ اعلیٰ تعاون سے بلوچستان میں ایجوکیشن گورننس، اداروں جاتی استعداد اور عوامی خدمات کی فراہمی کو مزید مؤثر بنایا جاسکے گا۔ قبل ازیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے این ٹی سی ڈیٹا سینٹر کا افتتاح کیا اور مختلف شعبوں کا دورہ بھی کیا۔

DIREC
GENERAL
RELATIONS
نظامت اعلیٰ
حکومت با
Bullet No. ۱
Page No. ۵

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر۔27 | بدھ 25 نومبر 2026ء بمطابق 14 جمادی الثانی 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔321

ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھانے اور دہشتگردی کی حمایت کرنیوالوں کیساتھ رعایت نہیں ہوگی، نوفراز بگٹی

سیکورٹی فورسز بے مثال قربانیاں دے رہی ہیں، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں حکومت اور عوام ایک پیج پر ہیں، ہم صوبے میں امن، ترقی اور خوشحالی کے لیے اپنی ذمہ داریاں ادا کرتے رہیں گے

کھیلوں کے میدان آباد کرکے نوجوانوں کی صلاحیتوں کو نکھارا اور انہیں منفی سرگرمیوں سے دور رکھا جاسکتا ہے، نوجوانوں کو کھیلوں، تعلیم اور صحت مند سرگرمیوں کے ذریعے آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کررہے ہیں

حکومت صوبے کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے ڈیجیٹلائزیشن اور ٹیکنالوجی کے فروغ پر عملی اقدامات کررہی ہے، بلوچستان میں پہلی مرتبہ آر ٹیفیشل انٹیلیجنس پر مبنی ٹیسٹنگ سسٹم متعارف کرایا گیا ہے، تقریب سے خطاب

کوئٹہ، (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کو کوئی نہیں توڑ سکتا، پاکستان ناقابل تسخیر قائم ودائم رہے گا۔ (بقیہ نمبر1 صفحہ نمبر2 پر)

کوئٹہ، (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پاکستان کی ضروریات ہمیشہ مقدم ہیں، ملک کے دفاع قومی سلامتی (بقیہ نمبر2 صفحہ نمبر2 پر)

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دنیا تیزی سے آرٹیفیشل انٹیلیجنس، جدید ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹل نظام کی (بقیہ نمبر3 صفحہ نمبر2 پر)

بلوچستان پاکستان کا ناقابل تسخیر حصہ ہے۔ دہشت گردی چاہے مذہب کے نام پر ہو یا قوم پرستی کے نام پر، کسی صورت قابل قبول نہیں۔ ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھانے اور دہشت گردی کی ایڈ دینے کرنے والوں سے کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی، چاہے وہ سرحدوں یا خواتین۔ آئین پاکستان شہریوں کو پرامن احتجاج کا حق دیتا ہے، تاہم یہی آئین ریاست سے غیر مشروط وفاداری اور آئینی ذمہ داریوں کی پاسداری کا درس بھی دیتا ہے۔ کسی بھی نظریے یا بیانیے کی آڑ میں بے گناہ شہریوں کا قتل، تشدد اور ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھانے کو جواز فراہم نہیں کیا جاسکتا۔ بلوچستان کے مسائل کا حل تشدد نہیں بلکہ تعلیم، ترقی، بہتر طرز حکمرانی، معاشی مواقع کی فراہمی اور عوامی خدمت میں مضمر ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو 28ویں بیشل سیکورٹی ورکشاپ کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں، گورننس اصلاحات، انتظامی اقدامات اور مجموعی صورتحال پر تفصیلی بریفنگ دی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گزری میں جھلستے اور سردی میں ٹھٹھرتے عام بلوچستانی کے معیار زندگی میں بہتری، گورننس کے نظام کو مؤثر بنانے اور عوامی مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات حکومت کی ترجیحات میں شامل ہیں۔ بلوچستان کو اس کی تاریخ، سماجی حالات اور کرنے میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کے خلاف تشدد کسی مسئلے کا حل نہیں اور نہ ہی کسی طلاقے کی محرومیوں کو بنیاد بنا کر دہشت گردی کا جواز پیدا کیا جاسکتا ہے۔ بلوچستان کے عوام، سیکورٹی فورسز نے امن کے قیام اور ترقی کے لیے بے شمار قربانیاں دی ہیں، ان قربانیوں کو رائیگاں نہیں جانے دیا جائے گا۔ حکومت صوبے میں امن وامان کے قیام کے ساتھ ساتھ عوامی مسائل کے حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے، وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہماری اصل ترجیح عام شہری کی زندگی میں بہتری لانا ہے۔ حکومت گورننس میں بہتری، سرکاری محکموں کی کارکردگی میں اضافے، ترقیاتی منصوبوں کی مؤثر تکمیل اور عوامی خدمات کی فراہمی کے لیے اصلاحاتی اقدامات کررہی ہے تاکہ ان کے ثمرات صوبے کے دور دراز علاقوں تک ہر شہری تک پہنچ سکیں۔ قبل ازیں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے بیشل ورکشاپ کے شرکاء کو صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں، انتظامی اصلاحات، گورننس کی بہتری اور عوامی خدمات کی

اور استحکام کے لیے بلوچستان اپنی ضروریات اور وسائل میں سے حصہ دینے کے ساتھ کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کرے گا۔ پاکستان نے حال ہی میں اپنے سے کئی گنا بڑے دشمن کے خلاف جنگ لڑی ہے جبکہ بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں بھی ایک پیچیدہ سیکورٹی صورتحال کا سامنا ہے، جس میں سیکورٹی فورسز بے مثال قربانیاں دے رہی ہیں۔ حکومت بلوچستان اور صوبے کے عوام ان قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور کسی دفاع کے لیے کسی بھی قربانی سے پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو پی پی 39 نوشکی میں اسٹیٹ آف دی آرٹ میر سرفراز بگٹی اسپورٹس کمپلیکس کی سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ وہ عموماً ایسے منصوبوں کی افتتاحی تقریبات میں شرکت کو ترجیح دیتے ہیں جو مکمل ہوچکے ہوں، تاہم نوشکی اسپورٹس کمپلیکس کی تاخیر اور اس سے جڑے مسائل کے باعث انہوں نے خود اس منصوبے کی سنگ بنیاد کی تقریب میں شرکت کا فیصلہ کیا تاکہ اس کی تعمیر میں حائل رکاوٹیں دور کرکے اسے مکمل کام کا فوری آغاز یقینی بنایا جاسکے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ منصوبہ گزشتہ چھ سے سات ماہ سے زمین کے مسائل اور دیگر انتظامی و بیروکریٹک رکاوٹوں کے باعث تاخیر کا شکار رہا۔ عوامی فلاح کے منصوبوں میں غیر ضروری سرخ فیتے اور انتظامی پیچیدگیوں کی کوئی گنجائش نہیں۔ انہوں نے کنسٹرکٹر کوئٹہ کو منصوبے کی ٹائم فورس کا سربراہ مقرر کرتے ہوئے ہدایت کی کہ اسپورٹس کمپلیکس کی تعمیر کا کام آج ہی شروع کیا جائے اور تمام متعلقہ ادارے اس کی بروقت تکمیل کے لیے اپنی ذمہ داریاں پوری کریں۔ میر سرفراز بگٹی نے بیکر یڑی تکمیل اور بیکر یڑی مواصلات وتعمیرات کو ہدایت کی کہ منصوبے کی مالیاتی تخصیص میں اضافہ کیا جائے، حکومت مطلوبہ فنڈز فراہم کرے گی تاہم ایک سال بعد اسی تاریخ کو اس منصوبے کی تکمیل یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ نوجوانوں کے لیے اس اہم منصوبے کی تعمیر میں کسی قسم کی رکاوٹ برداشت نہیں کی جائے گی اور اس کی تکمیل میں غفلت برتنے والوں کے خلاف کارروائی ہوگی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو ثبت اور تعمیری سرگرمیوں کے مواقع فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے کھیلوں کے میدان آباد کرکے نوجوانوں کی صلاحیتوں کو نکھارا اور انہیں منفی سرگرمیوں سے دور رکھا جاسکتا ہے۔ حکومت چاہتی ہے کہ نوجوانوں کو کھیلوں، تعلیم اور صحت مند سرگرمیوں کے ذریعے آگے بڑھنے کے مواقع میسر آئیں۔ انہوں نے کہا کہ عوامی بھلائی اور نوجوانوں کے بہتر مستقبل سے بڑھ کر کوئی ترجیح نہیں، اس مقصد کے لیے وہ ہر ممکن تعاون کو یہاں این ٹی سی ڈیا سینٹر کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعلیٰ نے بلوچستان میں پہلے ڈیا سینٹر کے قیام کو خوش آئند اقدام قرار دیتے ہوئے وفاقی حکومت اور بیشل ٹیلی کمیونیکیشن کا رپوریشن کی کاوشوں کو سراہا اور کہا کہ کوئٹہ میں جدید ڈیا سینٹر کا قیام صوبے میں ڈیجیٹل ترقی اور جدید ٹیکنالوجی کے فروغ کے حوالے سے اہم پیش رفت ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہماری نسل نے تحقی سے ٹیلیفون تک کا سفر طے کیا ہے اور بہت کم عرصے میں دنیا نے ٹیکنالوجی کے میدان میں غیر معمولی ترقی کی ہے۔ آج دنیا آرٹیفیشل انٹیلیجنس، ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹلائزیشن کی طرف بڑھ رہی ہے، ایسے میں بلوچستان کو بھی ان جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ناگزیر ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو قومی دھارے میں واپس لانے اور انہیں ترقی کے یکساں مواقع فراہم کرنے کا مؤثر راستہ میرٹ، شفافیت اور بدعنوانی کے خلاف ٹھوس اقدامات ہیں۔ حکومت بلوچستان اسی وژن کے تحت ادارہ جاتی اصلاحات اور جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کو فروغ دے رہی ہے تاکہ نوجوانوں کی صلاحیتوں کو میرٹ کی بنیاد پر آگے بڑھنے کے مواقع میسر آسکیں۔ وزیراعلیٰ نے محکمہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کے بیکر یڑی کو ہدایت کی کہ وہ این ٹی سی اور وفاقی حکومت کے ساتھ قریبی رابطہ اور اشتراک عمل قائم کریں تاکہ بلوچستان حکومت کے تمام محکموں کے ڈیٹا کو ڈیجیٹلائز کرکے محفوظ بنایا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری معلومات اور دفتری رابطوں کی قومی سلامتی کے تناظر میں غیر معمولی اہمیت ہے، اس لیے سرکاری ڈیٹا کی حفاظت اور محفوظ ذخیرہ کاری کے لیے اعلیٰ ترین حفاظتی معیار کو یقینی بنانا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ میں ڈیا سینٹر کی موجودگی ایک اہم موقع ہے جس سے بھرپور استفادہ کرتے ہوئے صوبائی حکومت کے ڈیٹا کو محفوظ اور جدید نظام کے تحت یکجا کیا جاسکتا ہے۔ حکومت بلوچستان اس مقصد کے لیے این ٹی سی کے ساتھ اشتراک عمل کو مزید مضبوط بنانے اور ملک میں قائم دیگر ڈیا سینٹرز سے بھی تعاون بڑھانے کی خواہاں ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ڈیا سینٹر کے قیام اور افتتاحی تقریب میں منعقد کرنے پر این ٹی سی کی ٹیم اور وفاقی حکومت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ باہمی تعاون سے بلوچستان میں ڈیجیٹل گورننس، ادارہ جاتی استعداد اور عوامی خدمات کی فراہمی کو مزید مؤثر بنایا جاسکے گا۔ قبل ازیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے این ٹی سی ڈیا سینٹر کا افتتاح کیا اور مختلف شعبوں کا دورہ بھی کیا۔

CERTIFIED
Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA
روزنامہ بلوچستان کوئٹہ نیوز
چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر
جلد 29 | بدھ 25 نومبر 2026ء | 14 جمادی الثانی 1448ھ | FaX:2839867 | قیمت 15 روپے | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ بی سی بی-10 | شمارہ 272

DIRECTOR
GENERAL OF
ONS BAL
نظامت اعلیٰ
حکومت
Page No. 11

بلوچستان کو کوئی توڑ نہیں سکتا، سوشل میڈیا پر نوجوانوں کو اکسایا جا رہا ہے

سرفراز بگٹی

بلوچستان پاکستان کا ناقابل تنسیخ حصہ ہے، دہشت گردی چاہے مذہب کے نام پر ہو یا قوم پرستی کے نام پر، کسی صورت قابل قبول نہیں، ہتھیار اٹھانے والوں سے کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی، نیشنل سیکورٹی ورکشاپ کے شرکاء سے خطاب

پاکستان کی ضروریات ہمیشہ مقدم، دفاع، قومی سلامتی اور استحکام کے لیے بلوچستان اپنی ضروریات اور وسائل میں سے حصہ دینے کے ساتھ کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کرے گا، خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کو کوئی نہیں توڑ سکتا، پاکستان تا قیامت قائم و دائم رہے گا، بلوچستان پاکستان کا ناقابل تنسیخ حصہ ہے۔ دہشت گردی چاہے مذہب کے نام پر ہو یا قوم پرستی کے نام پر، کسی صورت قابل

بقیہ نمبر 6 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

قبول نہیں۔ ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھانے اور دہشت گردی کی ایڈوکیسی کرنے والوں سے کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی، چاہے وہ مرد ہوں یا خواتین۔ آئین پاکستان شہریوں کو پرامن احتجاج کا حق دیتا ہے، تاہم یہی آئین ریاست سے غیر مشروط وفاداری اور آئینی ذمہ داریوں کی پاسداری کا درس بھی دیتا ہے۔ کسی بھی نظریے یا بیانیے کی آڑ میں بے گناہ شہریوں کا قتل، تشدد اور ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھانے کو جواز فراہم نہیں کیا جا سکتا۔ بلوچستان کے مسائل کا حل تشدد نہیں بلکہ تعلیم، ترقی، بہتر طرز حکمرانی، معاشی مواقع کی فراہمی اور عوامی خدمت میں مضمر ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو 28 ویں نیشنل سیکورٹی ورکشاپ کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں، گورننس اصلاحات، انتظامی اقدامات اور مجموعی صورتحال پر تفصیلی بریفنگ دی وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گرمی میں جھلستے اور سردی میں ٹھٹھرتے عام بلوچستانی کے معیار زندگی میں بہتری، گورننس کے نظام کو مؤثر بنانے اور عوامی مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات حکومت کی ترجیحات میں شامل ہیں۔ بلوچستان کو اس کی تاریخ، سماجی حالات اور زمینی حقائق کے تناظر میں دیکھنے کی ضرورت ہے۔ صوبے میں غیر متوازن ترقی اور محرومیوں کے مسائل کو کسی بھی صورت دہشت گردی، تشدد یا علیحدگی پسندی کا جواز نہیں بنایا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے بارے میں حقائق کو مسخ کر کے احساس محرومی کا ایسا بیانیہ تشکیل دیا جاتا ہے جس کے ذریعے علیحدگی اور تشدد کے لیے جواز تلاش کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ ترقی کے حوالے سے موجود مسائل سے انکار نہیں، تاہم ان کا حل آئینی و جمہوری جدوجہد اور عوامی فلاح کے اقدامات میں ہے، نہ کہ معصوم شہریوں اور ریاستی اداروں کو نشانہ بنانے میں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آئین پاکستان شہریوں کو اپنے حقوق کے لیے پرامن احتجاج اور اختلاف رائے کا حق دیتا ہے، لیکن ان حقوق کے ساتھ آئینی حدود اور ریاست کے ساتھ وفاداری کی ذمہ داریاں بھی وابستہ ہیں۔ پرامن سیاسی جدوجہد اور ریاست کے خلاف مسلح کارروائی دو بالکل مختلف معاملات ہیں ان دونوں کو ایک ہی تناظر میں نہیں دیکھا جا سکتا۔ ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھانے، دہشت گردی میں ملوث ہونے یا اس کی ایڈوکیسی کرنے والوں کے لیے کوئی گنجائش نہیں ہو سکتی۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آج بلوچستان کے ایک غریب محنت کش کا بچہ بھی ایچی سن کالج، لارنس کالج سمیت پاکستان کے بڑے تعلیمی اداروں میں زیر تعلیم ہے۔ یہ اس امر کی عکاسی کرتا ہے کہ بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے قومی سطح پر تعلیم اور آگے بڑھنے کے مواقع موجود ہیں حکومت کی کوشش ہے کہ صوبے کے ہر بچے کو معیاری تعلیم اور ترقی کے یکساں مواقع میسر آئیں تاکہ وہ اپنی صلاحیتوں کے مطابق ملک و صوبے کی تعمیر و ترقی میں کردار ادا کر سکے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بیرون ملک بیٹھے پاکستان مخالف عناصر منظم انداز میں بلوچستان کے نوجوانوں کی منفی ذہن سازی کر رہے ہیں۔ سوشل میڈیا کے ذریعے نوجوانوں سے رابطے کر کے انہیں پاکستان مخالف پروپیگنڈے کا حصہ بنانے اور ریاست کے خلاف اکسانے کی محرومیوں کو بنیاد بنا کر دہشت گردی کا جواز پیدا کیا جا سکتا ہے۔ بلوچستان کے عوام، سیکورٹی فورسز نے امن کے قیام اور ترقی کے لیے بے شمار قربانیاں دی ہیں، ان قربانیوں کو رائیگاں نہیں جانے دیا جائے گا۔ حکومت صوبے میں امن و امان کے قیام کے ساتھ ساتھ عوامی مسائل کے حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہماری اصل ترجیح عام شہری کی زندگی میں بہتری لانا ہے۔ حکومت گورننس میں بہتری، سرکاری ٹیکسوں کی کارکردگی میں اضافے، ترقیاتی منصوبوں کی مؤثر تکمیل اور عوامی خدمات کی فراہمی کے لیے اصلاحاتی اقدامات کر رہی ہے تاکہ ان کے ثمرات صوبے کے دور دراز علاقوں تک ہر شہری تک پہنچ سکیں۔ قبل ازیں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے نیشنل ورکشاپ کے شرکاء کو صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں، انتظامی اصلاحات، گورننس کی بہتری اور عوامی خدمات کی فراہمی کے لیے اٹھائے گئے اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی۔

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پاکستان کی ضروریات ہمیشہ مقدم ہیں، ملک کے دفاع، قومی سلامتی اور استحکام کے لیے بلوچستان اپنی ضروریات اور وسائل میں سے حصہ دینے کے ساتھ کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کرے گا۔ پاکستان نے حال ہی میں اپنے سے کئی گنا بڑے دشمن کے خلاف جنگ لڑی ہے جبکہ بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں بھی ایک پیچیدہ سیکورٹی صورتحال کا سامنا ہے، جس میں سیکورٹی فورسز بے مثال قربانیاں دے رہی ہیں۔ حکومت بلوچستان اور صوبے کے عوام ان قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور ملکی دفاع کے لیے کسی بھی قربانی سے پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو پی بی 39 نواں کلی میں اسٹیٹ آف دی آرٹ میر سرفراز بگٹی اسپورٹس کمپلیکس کی سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وہ عموماً ایسے منصوبوں کی افتتاحی تقریبات میں شرکت کو ترجیح دیتے ہیں جو مکمل ہو چکے ہوں، تاہم نواں کلی اسپورٹس کمپلیکس کی تاخیر اور اس سے جڑے مسائل کے باعث انہوں نے خود اس منصوبے کی سنگ بنیاد کی تقریب میں شرکت کا فیصلہ کیا تاکہ اس کی تعمیر میں حائل رکاوٹیں دور کر کے عملی کام کا فوری آغاز یقینی بنایا جا سکے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ منصوبہ گزشتہ چھ سے سات ماہ سے زمین کے مسائل اور دیگر انتظامی و بیوروکریٹک رکاوٹوں کے باعث تاخیر کا شکار رہا۔ عوامی فلاح کے منصوبوں میں غیر ضروری سرخ فیتے اور انتظامی پیچیدگیوں کی کوئی گنجائش نہیں۔ انہوں نے کمشنر کوئٹہ کو منصوبے کی ٹاسک فورس کا سربراہ مقرر کرتے ہوئے ہدایت کی کہ اسپورٹس کمپلیکس کی تعمیر کا کام آج ہی شروع کیا جائے اور تمام متعلقہ ادارے اس کی بروقت تکمیل کے لیے اپنی ذمہ داریاں پوری کریں۔ میر سرفراز بگٹی نے سیکریٹری کھیل اور سیکریٹری مواصلات و تعمیرات کو ہدایت کی کہ منصوبے کی مالیاتی تخصیص میں اضافہ کیا جائے، حکومت مطلوبہ فنڈز فراہم کرے گی تاہم ایک سال بعد اسی تاریخ کو اس منصوبے کی تکمیل یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ نوجوانوں کے لیے اس اہم منصوبے کی تعمیر میں کسی قسم کی رکاوٹ برداشت نہیں کی جائے گی اور اس کی تکمیل میں غفلت برتنے والوں کے خلاف کارروائی ہوگی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو مثبت اور تعمیری سرگرمیوں کے مواقع فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ کھیلوں کے میدان آباد کر کے نوجوانوں کی صلاحیتوں کو نکھارا اور انہیں منفی سرگرمیوں سے دور رکھا جا سکتا ہے۔ حکومت چاہتی ہے کہ نوجوانوں کو کھیلوں، تعلیم اور صحت مند سرگرمیوں کے ذریعے آگے بڑھنے کے مواقع میسر آئیں۔ انہوں نے کہا کہ عوامی بھلائی اور نوجوانوں کے بہتر مستقبل سے بڑھ کر کوئی ترجیح نہیں، اس مقصد کے لیے وہ ہر ممکن ذمہ داری قبول کرنے کے لیے تیار ہیں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کی عوامی خدمات اور محنت کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہوں نے مختلف ذمہ داریاں پوری لگن اور احساس ذمہ داری کے ساتھ نبھائی ہیں۔ کوئٹہ کے ٹراما سینٹر، سول ہسپتال، باچا خان ہسپتال، مفتی محمود ہسپتال اور دیگر طبی اداروں سے متعلق دی گئی ذمہ داریوں پر ان کی کارکردگی قابل ستائش ہے۔ انہوں نے کہا کہ بخت محمد کاکڑ ایک متحرک اور محنتی عوامی نمائندے ہیں اور ان کی خدمات قابل قدر ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت کو اس وقت مالیاتی مشکلات اور متعدد قومی و صوبائی ذمہ داریوں کا سامنا ہے، تاہم عوامی ترقی اور نوجوانوں کے مستقبل کے لیے وسائل کی فراہمی جاری رکھی جائے گی۔ انہوں نے تقریب میں شریک عوامی نمائندوں، افسران اور علاقہ مکینوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ کوئٹہ سمیت بلوچستان کے تمام علاقوں کی ترقی اور عوامی مسائل کے حل کے لیے اقدامات جاری رہیں گے۔ قبل ازیں تقریب سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی دہشت گردی کے خلاف جس عزم اور ثابت قدمی کے ساتھ کھڑے ہیں، ہم ان کے ساتھ ہیں۔ انہوں نے ہمیشہ عوام کی فلاح و بہبود، صوبے کی ترقی اور عوامی مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات کیے ہیں۔ مجھے فخر ہے کہ میں ان کی ٹیم کا حصہ ہوں اور عوامی خدمت کے اس مشن میں اپنا کردار ادا کر رہا ہوں صوبائی وزیر صحت نے کہا کہ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی عوامی مسائل کے حل کے لیے سنجیدہ ہیں اور جب بھی ہم نے عوامی مشکلات اور ضروریات ان کے سامنے رکھی ہیں، انہوں نے فوری نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ حکام کو ضروری احکامات جاری کیے۔ ان کی قیادت میں صوبائی حکومت عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کو عملی شکل دینے کے لیے کام کر رہی ہے بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان کو دہشت گردی سمیت متعدد چیلنجز کا سامنا ہے، تاہم وزیر اعلیٰ بلوچستان نے امن و استحکام کے قیام اور صوبے کی ترقی کے لیے واضح عزم کا اظہار کیا ہے۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں حکومت اور عوام ایک صفحے پر ہیں اور ہم صوبے میں امن، ترقی اور خوشحالی کے لیے اپنی ذمہ داریاں ادا کرتے رہیں گے انہوں نے کہا کہ صحت کے شعبے سمیت مختلف عوامی منصوبوں میں وزیر اعلیٰ کی خصوصی دلچسپی اور بروقت رہنمائی سے عملی پیش رفت ممکن ہوئی ہے۔ حکومت بلوچستان عوام کو بہتر طبی سہولیات کی فراہمی، بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور نوجوانوں کے لیے مثبت سرگرمیوں کے فروغ پر توجہ دے رہی ہے صوبائی وزیر نے کہا کہ نواں کلی میں جدید اسپورٹس کمپلیکس کا قیام نوجوانوں کے لیے ایک اہم سہولت ثابت ہوگا۔ کھیلوں کے میدان آباد کرنے سے نوجوانوں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے مواقع ملیں گے اور انہیں مثبت، صحت مند اور تعمیری سرگرمیوں کی جانب راغب کیا جا سکے گا بخت محمد کاکڑ نے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا عوامی خدمت کے لیے تعاون اور سرپرستی پر شکریہ ادا کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ صوبائی حکومت کی ٹیم عوامی توقعات پر پورا اترنے اور بلوچستان کی ترقی کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گی۔ تقریب سے قبل وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اسپورٹس کمپلیکس کی تعمیر کا سنگ بنیاد رکھا اور دعا کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA
روزنامہ بلوچستان کوئٹہ نیوز
چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

Bullet No. ۱

Page No. 12

دنیا تیزی سے ڈیجیٹل نظام کی جانب بڑھ رہی ہے، وزیر اعلیٰ

حکومت ملک میں قائم دیگر ڈیٹا سینٹرز سے بھی تعاون بڑھانے کی خواہاں ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دنیا تیزی سے آرٹیفیشل انٹیلی جنس، جدید ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹل نظام کی جانب بڑھ رہی ہے اور حکومت بلوچستان بھی صوبے کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے ڈیجیٹلائزیشن اور ٹیکنالوجی کے فروغ پر عملی اقدامات کر رہی ہے۔ بلوچستان میں پہلی مرتبہ میرٹ کی بنیاد پر بھرتیوں اور شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے آرٹیفیشل انٹیلیجنس پر مبنی ٹیسٹنگ سسٹم متعارف کرایا گیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو یہاں این ٹی سی ڈیٹا سینٹر کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیر اعلیٰ نے بلوچستان میں پہلے ڈیٹا سینٹر کے قیام کو خوش آئند اقدام قرار دیتے ہوئے وفاقی حکومت اور نیشنل ٹیلی کمیونیکیشن کارپوریشن کی کاوشوں کو سراہا اور کہا کہ کوئٹہ میں جدید ڈیٹا سینٹر کا قیام صوبے میں ڈیجیٹل ترقی اور جدید ٹیکنالوجی کے فروغ کے حوالے سے اہم پیش رفت ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہماری نسل نے تختی سے ٹیبلٹ تک کا سفر طے کیا ہے اور بہت کم عرصے میں دنیا نے ٹیکنالوجی کے میدان میں غیر معمولی ترقی کی ہے۔ آج دنیا آرٹیفیشل انٹیلیجنس، ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹلائزیشن کی طرف بڑھ رہی ہے، ایسے میں بلوچستان کو بھی ان جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ناگزیر ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو قومی دھارے میں واپس لانے اور انہیں ترقی کے یکساں مواقع فراہم کرنے کا مؤثر راستہ میرٹ، شفافیت اور بدعنوانی کے خلاف ٹھوس اقدامات ہیں۔ حکومت بلوچستان اسی وژن کے تحت ادارہ جاتی اصلاحات اور جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کو فروغ دے رہی ہے تاکہ نوجوانوں کی صلاحیتوں کو میرٹ کی بنیاد پر آگے بڑھنے کے مواقع میسر آسکیں۔ وزیر اعلیٰ نے محکمہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کے سیکرٹری کو ہدایت کی کہ وہ این ٹی سی اور وفاقی حکومت کے ساتھ قریبی رابطہ اور اشتراک عمل قائم کریں تاکہ بلوچستان حکومت کے تمام محکموں کے ڈیٹا کو ڈیجیٹلائز کر کے محفوظ بنایا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری معلومات اور دفتری رابطوں کی قومی سلامتی کے تناظر میں غیر معمولی اہمیت ہے، اس لیے سرکاری ڈیٹا کی حفاظت اور محفوظ ذخیرہ کاری کے لیے اعلیٰ ترین حفاظتی معیار کو یقینی بنانا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ میں ڈیٹا سینٹر کی موجودگی ایک اہم موقع ہے جس سے بھرپور استفادہ کرتے ہوئے صوبائی حکومت کے ڈیٹا کو محفوظ اور جدید نظام کے تحت یکجا کیا جاسکتا ہے۔ حکومت بلوچستان اس مقصد کے لیے این ٹی سی کے ساتھ اشتراک عمل کو مزید مضبوط بنانے اور ملک میں قائم دیگر ڈیٹا سینٹرز سے بھی تعاون بڑھانے کی خواہاں ہے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ڈیٹا سینٹر کے قیام اور افتتاحی تقریب میں مدعو کرنے پر این ٹی سی کی ٹیم اور وفاقی حکومت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ باہمی تعاون سے بلوچستان میں ڈیجیٹل گورننس، ادارہ جاتی استعداد اور عوامی خدمات کی فراہمی کو مزید مؤثر بنایا جاسکے گا۔ قبل ازیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے این ٹی سی ڈیٹا سینٹر کا افتتاح کیا اور مختلف شعبوں کا دورہ بھی کیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No 13

Daily Qudrat Quetta

روزنامہ قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 22 | بدھ 25 نومبر 2026ء، 14 جمادی الآخر 1447ھ | شمارہ 231

پاکستان کی ضروریات ہمیشہ مقدم ہیں، بلوچستان ترقی کر رہا ہے

سرفراز بگٹی

پاکستان کی ضروریات ہمیشہ مقدم ہیں، ملک کے دفاع، قومی سلامتی اور استحکام کے لیے بلوچستان اپنی ضروریات اور وسائل میں سے حصہ دینے کے ساتھ کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کرے گا۔ پاکستان نے حال ہی میں اپنے سے کئی گنا بڑے دشمن کے خلاف جنگ لڑی ہے جبکہ بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں بھی ایک پیچیدہ سکیورٹی صورتحال کا سامنا ہے

سرفراز بگٹی نے سیکریٹری کھیل اور سیکریٹری مواصلات و تعمیرات کو ہدایت کی کہ منصوبے کی مالیاتی تخصیص میں اضافہ کیا جائے، حکومت مطلوبہ فنڈز فراہم کرے گی تاہم ایک سال بعد اسی تاریخ کو اس منصوبے کی تکمیل یقینی بنائی جائے نوجوانوں کے لیے اس اہم منصوبے کی تعمیر میں کسی قسم کی رکاوٹ برداشت نہیں کی جائے گی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پاکستان کی ضروریات ہمیشہ مقدم ہیں، ملک کے دفاع، قومی سلامتی اور استحکام کے لیے بلوچستان اپنی ضروریات اور وسائل میں سے حصہ دینے کے ساتھ کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کرے گا۔ پاکستان نے

بقیہ 1 صفحہ 6 پر

حال ہی میں اپنے سے کئی گنا بڑے دشمن کے خلاف جنگ لڑی ہے جبکہ بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں بھی ایک پیچیدہ سکیورٹی صورتحال کا سامنا ہے، جس میں سکیورٹی فورسز بے مثال قربانیاں دے رہی ہیں۔ حکومت بلوچستان اور صوبے کے عوام ان قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور ملکی دفاع کے لیے کسی بھی قربانی سے پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو پی پی 39 نواں کلی میں اسٹیٹ آف دی آرٹ میر سرفراز بگٹی اسپورٹس کمپلیکس کی سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وہ عموماً ایسے منصوبوں کی افتتاحی تقریبات میں شرکت کو ترجیح دیتے ہیں جو مکمل ہو چکے ہوں، تاہم نواں کلی اسپورٹس کمپلیکس کی تاخیر اور اس سے جڑے مسائل کے باعث انہوں نے خود اس منصوبے کی سنگ بنیاد کی تقریب میں شرکت کا فیصلہ کیا تاکہ اس کی تعمیر میں حائل رکاوٹیں دور کر کے عملی کام کا فوری آغاز یقینی بنایا جا سکے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ منصوبہ گزشتہ چھ سے سات ماہ سے زمین کے مسائل اور دیگر انتظامی و بیوروکریٹک رکاوٹوں کے باعث تاخیر کا شکار رہا۔ عوامی فلاح کے منصوبوں میں غیر ضروری سرخ فیتے اور انتظامی پیچیدگیوں کی کوئی گنجائش نہیں۔ انہوں نے کمشنر کوئٹہ کو منصوبے کی ٹاسک فورس کا سربراہ مقرر کرتے ہوئے ہدایت کی کہ اسپورٹس کمپلیکس کی تعمیر کا کام آج ہی شروع کیا جائے اور تمام متعلقہ ادارے اس کی بروقت تکمیل کے لیے اپنی ذمہ داریاں پوری کریں۔ میر سرفراز بگٹی نے سیکریٹری کھیل اور سیکریٹری مواصلات و تعمیرات کو ہدایت کی کہ منصوبے کی مالیاتی تخصیص میں اضافہ کیا جائے، حکومت مطلوبہ فنڈز فراہم کرے گی تاہم ایک سال بعد اسی تاریخ کو اس منصوبے کی تکمیل یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ نوجوانوں کے لیے اس اہم منصوبے کی تعمیر میں کسی قسم کی رکاوٹ برداشت نہیں کی جائے گی اور اس کی تکمیل میں غفلت برتنے والوں کے خلاف کارروائی ہوگی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو مثبت اور تعمیری سرگرمیوں کے مواقع فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ کھیلوں کے میدان آباد کر کے نوجوانوں کی صلاحیتوں کو نکھارا اور انہیں منفی سرگرمیوں سے دور رکھا جا سکتا ہے۔ حکومت چاہتی ہے کہ نوجوانوں کو کھیلوں، تعلیم اور صحت مند سرگرمیوں کے ذریعے آگے بڑھنے کے مواقع میسر آئیں۔ انہوں نے کہا کہ عوامی بھلائی اور نوجوانوں کے بہتر مستقبل سے بڑھ کر کوئی ترجیح نہیں، اس مقصد کے لیے وہ ہر ممکن ذمہ داری قبول کرنے کے لیے تیار ہیں۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کی عوامی خدمات اور محنت کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہوں نے مختلف ذمہ داریاں پوری لگن اور احساس ذمہ داری کے ساتھ نبھائی ہیں۔ کوئٹہ کے ٹراما سینٹر، سول ہسپتال، بابا جان ہسپتال، مفتی محمود ہسپتال اور دیگر طبی اداروں سے متعلق دی گئی ذمہ داریوں پر ان کی کارکردگی قابل ستائش ہے۔ انہوں نے کہا کہ بخت محمد کاکڑ ایک متحرک اور محنتی عوامی نمائندے ہیں اور ان کی خدمات قابل قدر ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت کو اس وقت مالیاتی مشکلات اور متعدد قومی و صوبائی ذمہ داریوں کا سامنا ہے، تاہم عوامی ترقی اور نوجوانوں کے مستقبل کے لیے وسائل کی فراہمی جاری رکھی جائے گی۔ انہوں نے تقریب میں شریک عوامی نمائندوں، افسران اور علاقہ مکینوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ کوئٹہ سمیت بلوچستان کے تمام علاقوں کی ترقی اور عوامی مسائل کے حل کے لیے اقدامات جاری رہیں گے۔ قبل ازیں تقریب سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی دہشت گردی کے خلاف جس عزم اور ثابت قدمی کے ساتھ کھڑے ہیں، ہم ان کے ساتھ ہیں۔ انہوں نے ہمیشہ عوام کی فلاح و بہبود، صوبے کی ترقی اور عوامی مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات کیے ہیں۔ مجھے فخر ہے کہ میں ان کی ٹیم کا حصہ ہوں اور عوامی خدمت کے اس مشن میں اپنا کردار ادا کر رہا ہوں۔ صوبائی وزیر صحت نے کہا کہ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی عوامی مسائل کے حل کے لیے سنجیدہ ہیں اور جب بھی ہم نے عوامی مشکلات اور ضروریات ان کے سامنے رکھی ہیں۔



کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نواب کلی اسپورٹس کمپلیکس کوئٹہ کی تقریب سنگ بنیاد سے خطاب کر رہے ہیں

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال — رجسٹرڈ نمبر: بی سی ۔ یو ۔ ایل 1

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 81 | بدھ 25 نومبر 2026ء، 14 جمادی الثانی 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 324



وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی این ٹی سی ڈیٹا سینٹر کا افتتاح کر رہے ہیں

صوبے میں غیر متوازن ترقی کو تشدد، علیحدگی پسندی کا جواز نہیں بنایا جا سکتا

وزیر اعلیٰ بلوچستان

بیرون ملک بیٹھے پاکستان مخالف عناصر سوشل میڈیا کے ذریعے نوجوانوں کی منفی ذہن سازی کر رہے ہیں، میر سرفراز بگٹی

قومی سلامتی اور استحکام کے لیے بلوچستان اپنی ضروریات اور وسائل میں سے حصہ دینے کے ساتھ کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کرے گا

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کو کوئی نہیں توڑ سکتا، پاکستان تا قیامت قائم و دائم رہے گا، بلوچستان پاکستان کا ناقابل تنسیخ حصہ ہے۔ دہشت گردی چاہے مذہب کے نام پر ہو یا قوم پرستی کے نام پر، کسی صورت قابل قبول نہیں۔ ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھانے اور دہشت گردی کی ایڈوکیسی کرنے والوں سے کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی، چاہے وہ مرد ہوں یا خواتین۔ آئین پاکستان شہریوں کو پرامن احتجاج کا حق دیتا ہے، تاہم یہی آئین ریاست سے غیر مشروط وفاداری اور آئینی ذمہ داریوں کی پاسداری کا درس بھی دیتا ہے۔ کسی بھی نظریے یا بیانیے کی آڑ میں بے گناہ شہریوں کا قتل، تشدد اور ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھانے کو جواز فراہم نہیں کیا جا سکتا۔ بلوچستان کے مسائل کا حل تشدد نہیں بلکہ تعلیم، ترقی، بہتر طرز حکمرانی، معاشی مواقع کی فراہمی اور عوامی خدمت میں مضمر ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو 28 ویں نیشنل سیکورٹی ورکشاپ کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں، گورننس اصلاحات، انتظامی اقدامات اور مجموعی صورتحال پر تفصیلی بریفنگ دی وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گرمی میں جھلستے اور سردی میں ٹھٹھرتے عام بلوچستانی کے معیار زندگی میں بہتری، گورننس کے نظام کو مؤثر بنانے اور عوامی مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات حکومت کی ترجیحات میں شامل ہیں۔ بلوچستان کو اس کی تاریخ، سماجی حالات اور زمینی حقائق کے تناظر میں دیکھنے کی ضرورت ہے۔ صوبے میں غیر متوازن ترقی اور محرومیوں کے مسائل کو کسی بھی صورت دہشت گردی، تشدد یا علیحدگی پسندی کا جواز نہیں بنایا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے بارے میں حقائق کو مسخ کر کے احساس محرومی کا ایسا بیانیہ تشکیل دیا جاتا ہے جس کے ذریعے علیحدگی اور تشدد کے لیے جواز تلاش کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ ترقی کے حوالے سے موجود مسائل سے انکار نہیں، تاہم ان کا حل آئینی و جمہوری جدوجہد اور عوامی فلاح کے اقدامات میں ہے، نہ کہ معصوم شہریوں اور ریاستی اداروں کو نشانہ بنانے میں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آئین پاکستان شہریوں کو اپنے حقوق کے لیے پرامن احتجاج اور اختلاف رائے کا حق دیتا ہے، لیکن ان حقوق کے ساتھ آئینی حدود اور ریاست کے ساتھ وفاداری کی ذمہ داریاں بھی وابستہ ہیں۔ پرامن سیاسی جدوجہد اور ریاست کے خلاف مسلح کارروائی دو بالکل مختلف معاملات ہیں ان دونوں کو ایک ہی تناظر میں نہیں دیکھا جا سکتا۔ ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھانے، دہشت گردی میں ملوث ہونے یا اس کی ایڈوکیسی کرنے والوں کے لیے کوئی گنجائش نہیں ہو سکتی۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آج بلوچستان کے ایک غریب محنت کش کا بچہ بھی ایچی سن کالج، لارنس کالج سمیت پاکستان کے بڑے تعلیمی اداروں میں زیر تعلیم ہے۔ یہ اس امر کی عکاسی کرتا ہے کہ بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے قومی سطح پر تعلیم اور آگے بڑھنے کے مواقع موجود ہیں حکومت کی کوشش ہے کہ صوبے کے ہر بچے کو معیاری تعلیم اور ترقی کے یکساں مواقع میسر آئیں تاکہ وہ اپنی صلاحیتوں کے مطابق ملک و صوبے کی تعمیر و ترقی میں کردار ادا کر سکے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بیرون ملک بیٹھے پاکستان مخالف عناصر منظم انداز میں بلوچستان کے نوجوانوں کی منفی ذہن سازی کر رہے ہیں۔ سوشل میڈیا کے ذریعے نوجوانوں سے رابطے کر کے انہیں پاکستان مخالف پروپیگنڈے کا حصہ بنانے اور ریاست کے خلاف اکسانے کی سازشیں کی جا رہی ہیں نوجوانوں کو ایسے عناصر کے عزائم، ان کے بیانیے اور زمینی حقائق کو سمجھنا ہوگا اور پروپیگنڈے اور حقیقت میں فرق کرنا ہوگا۔ بلوچستان کے نوجوانوں کا مستقبل تشدد، انتہا پسندی اور نفرت میں نہیں بلکہ تعلیم، ترقی، امن اور قومی دھارے میں مثبت کردار ادا کرنے میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کے خلاف تشدد کسی مسئلے کا حل نہیں اور نہ ہی کسی علاقے کی محرومیوں کو بنیاد بنا کر دہشت گردی کا جواز پیدا کیا جا سکتا ہے۔ بلوچستان کے عوام، سیکورٹی فورسز نے امن کے قیام اور ترقی کے لیے بے شمار قربانیاں دی ہیں، ان قربانیوں کو رائیگاں نہیں جانے دیا جائے گا۔ حکومت صوبے میں امن و امان کے قیام کے ساتھ ساتھ عوامی مسائل کے حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہماری اصل ترجیح عام شہری کی زندگی میں بہتری لانا ہے۔ حکومت گورننس میں بہتری، سرکاری محکموں کے سیکرٹری کو ہدایت کی کہ وہ این ٹی سی اور وفاقی حکومت کے ساتھ قریبی رابطہ اور اشتراک عمل قائم کریں تاکہ بلوچستان حکومت کے تمام محکموں کے ڈیٹا کو ڈیجیٹلائز کر کے محفوظ بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری معلومات اور دفتری رابطوں کی قومی سلامتی کے تناظر میں غیر معمولی اہمیت ہے، اس لیے سرکاری ڈیٹا کی حفاظت اور محفوظ ذخیرہ کاری کے لیے اعلیٰ ترین حفاظتی معیار کو یقینی بنانا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ میں ڈیٹا سینٹر کی موجودگی ایک اہم موقع ہے جس سے بھرپور استفادہ کرتے ہوئے صوبائی حکومت کے ڈیٹا کو محفوظ اور جدید نظام کے تحت یکجا کیا جا سکتا ہے۔ حکومت بلوچستان اس مقصد کے لیے این ٹی سی کے ساتھ اشتراک عمل کو مزید مضبوط بنانے اور ملک میں قائم دیگر ڈیٹا سینٹرز سے بھی تعاون بڑھانے کی خواہاں ہے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ڈیٹا سینٹر کے قیام اور افتتاحی تقریب میں مدعو کرنے پر این ٹی سی کی ٹیم اور وفاقی حکومت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ باہمی تعاون سے بلوچستان میں ڈیجیٹل گورننس، ادارہ جاتی استعداد اور عوامی خدمات کی فراہمی کو مزید موثر بنایا جا سکے گا۔ قبل ازیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے این ٹی سی ڈیٹا سینٹر کا افتتاح کیا اور مختلف شعبوں کا دورہ بھی کیا۔

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

gd No. B.C.6 VOL XLV No. 1648 QUETTA Wednesday November 25, 2026 / Jumada-al-Thani 14, 1448

Bugti says digitalization key to good governance, youth empowerment

Inaugurates National Telecommunication Corporation data centre in Quetta



Staff Report

QUETTA: Chief Minister Sarfraz Bugti has said that the province's youth can be effectively integrated into the national mainstream through merit-based opportunities, transparency, and the adoption of modern technology.

He emphasised that the Government of Balochistan is taking practical steps to align the province with global technological advancements by promoting digitalisation and innovation.

Speaking at the inauguration ceremony of the National Telecommunication Corporation (NTC) Data Centre in Quetta on Tuesday, the Chief Minister highlighted the growing role of Artificial Intelligence (AI), digital systems, and advanced technologies in shaping the modern world. He noted that Balochistan is embracing these changes by introducing technology-driven reforms aimed at enhancing governance and ensuring transparency.

The Chief Minister described the establishment of the province's first data centre as a significant milestone for Balochistan's digital development. He commended the federal government and the national telecommunication corporation for their efforts in bringing the state-of-the-art facility to important step towards strengthening the province's technological infrastructure.

"The world is rapidly moving towards Artificial Intelligence, digitalisation, and technology-driven governance. It is essential for Balochistan to adapt to these modern requirements and ensure that its people not left behind," Bugti said.

Reflecting on technological progress over the years, he remarked that his generation had witnessed a remarkable transition from traditional learning tools such as writing slates to digital tablets, illustrating the extraordinary pace of technological advancement across the globe.

The Chief Minister stressed that merit, transparency, and decisive action against corruption are the most effective means of providing equal opportunities to young people and bringing them into the country's economic and social mainstream. He said the provincial government is pursuing institutional reforms and the adoption of modern technologies to ensure that talented youth can progress based on merit rather than influence or favoritism.Highlighting the government's commitment to digital governance, Bugti directed the Secretary of the Information Technology Department to maintain close coordination and collaboration with the NTC and the federal government. The objective, he said, is to digitise and securely store data from all provincial government departments under a unified framework.

He underscored the critical importance of securing government information and official communications, particularly from a national security perspective. According to the Chief Minister, the highest standards of cybersecurity and data protection must be maintained to safeguard sensitive government records and digital assets.Sarfraz Bugti noted that the presence of a modern data centre in Quetta presents a valuable opportunity for the provincial administration to centralise, secure, and efficiently manage government data through advanced technological systems. He added that the Government of Balochistan is keen to further strengthen cooperation with the NTC and expand collaboration with other data centres operating across the country.

The Chief Minister also expressed gratitude to the NTC team and the Federal Government for establishing the facility and inviting him to the inauguration ceremony.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 25 NOV 2026

Page No. 15

حلقہ انتخاب کے مسائل بروقت حل کرنا پہلی ترجیح ہے' نور محمد دمڑ

متعلقہ حکام سے رابطہ کرکے عملی اقدامات اٹھائیں گے' صوبائی وزیر کی وفود سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر کموڈیٹی مینجمنٹ و چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد دمڑ سے زیارت، ہرنائی اور سنجاوی سے تعلق رکھنے والے عوامی وفود نے ملاقات کی اور مسائل سے آگاہ کیا جس پر صوبائی وزیر نے یقین دہانی کرائی کہ عوامی مسائل کے حل کے لیے متعلقہ حکام سے رابطہ کرکے عملی اقدامات اٹھائے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی خدمت اور لوگوں کے مسائل کا بروقت حل ان کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور زیارت، ہرنائی اور سنجاوی کے عوام کو درپیش مشکلات کے ازالے کے لیے ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔

حکومت صحت کے شعبے میں انقلابی اقدامات کر رہی ہے' بخت محمد کاکڑ

تھیلیسیمیا کے مریض بچوں کو بہترین طبی سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے' وزیر صحت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ تھیلیسیمیا کے مریضوں کے لیے اسٹیٹ آف دی آرٹ سینٹرز قائم کیے اور بچوں کو جدید طبی سہولیات، معیاری علاج اور بہتر نگہداشت فراہم کی جارہی ہے۔ یہ بات انہوں نے سول ہسپتال کے تھیلیسیمیا سینٹر میں تھیلیسیمیا کے شکار بچوں کی سالگرہ کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ صوبائی وزیر نے کیک کاٹا اور بچوں میں تحائف تقسیم کیے اور بچوں کے ساتھ وقت گزارا۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ تھیلیسیمیا کے مریض بچوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، حکومت بلوچستان صحت کے شعبے میں انقلابی اقدامات کر رہی ہے، جدید ہسپتالوں، طبی مراکز اور علاج کی سہولیات کو بہتر بنانے کا مقصد صوبے کے ہر شہری کو معیاری صحت کی سہولیات اس کی دہلیز پر فراہم کرنا ہے، تھیلیسیمیا کے مریضوں کے علاج کے ساتھ ساتھ عوامی آگاہی اور اس مرض کی روک تھام پر بھی خصوصی توجہ دی جارہی ہے۔

رخشانی ڈویژن میں امن وامان کی بہتری اولین ترجیح ہے' شعیب نوشیروانی

آئی جی پولیس کی زیر صدارت اجلاس' پولیس نفری میں اضافے اور وسائل کی فراہمی پر غور

کوئٹہ (خ ن) انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر خان کی زیر صدارت رخشان ڈویژن میں امن وامان کی صورتحال، اسٹریٹ کرائم کے تدارک اور عوام کی جان و مال کے تحفظ سے متعلق اعلیٰ سطحی اجلاس ہوا۔ صوبائی وزیر خزانہ ومعدنیات میر شعیب نوشیروانی نے خصوصی شرکت کی صوبائی وزیر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ خاران سمیت رخشان میں امن وامان کا قیام اور عوام کی جان و مال کا تحفظ صوبائی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ عوام کو محفوظ اور پرامن ماحول فراہم کرنے کے لیے پولیس کو درپیش مسائل کا حل، نفری میں اضافہ، وسائل کی فراہمی اور انفراسٹرکچر کی بہتری ضروری ہے۔ اجلاس میں ایڈیشنل آئی جی آپریشنز سمیت پولیس کے دیگر اعلیٰ حکام نے شرکت کی جبکہ ڈی آئی جی رخشان عبدالحئی بلوچ نے بذریعہ ویڈیو لنک اجلاس میں شرکت کرتے ہوئے پورے ڈویژن بالخصوص ضلع خاران میں امن و امان کی مجموعی صورتحال، اسٹریٹ کرائم اور سیکیورٹی سے متعلق امور پر تفصیلی بریفنگ دی۔

محکمہ زراعت کو عوام دوست بنانے کیلئے اقدامات کرینگے' علی مدد جتک

عوام اور پارٹی کا اعتماد باعث فخر ہونے کے ساتھ میرے لیے بڑی ذمہ داری بھی ہے' گفتگو

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر زراعت حاجی میر علی مدد جتک نے باقاعدہ طور پر اپنی ذمہ داریاں سنبھال لیں اس موقع پر صوبائی وزیر صنعت سردار کوہیار خان ڈومکی، وزیر داخلہ میر ضیاء لانگو، معاون خصوصی برائے وزیر داخلہ بابر یوسفزئی سمیت دیگر اہم شخصیات نے ان کے دفتر پہنچ کر انہیں نئی ذمہ داریاں سنبھالنے پر مبارکباد پیش کی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا صوبائی وزیر نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ حلقے کے عوام، دوستوں، ساتھیوں اور تمام خیر خواہوں کا مشکور ہوں عوام اور پارٹی کا اعتماد میرے لیے باعث فخر ہونے کے ساتھ ساتھ ایک بڑی ذمہ داری بھی ہے محکمہ زراعت کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ، فعال اور عوام دوست ادارہ بنانے کے لیے خصوصی اقدامات کیے جائیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 25 NOV 2026 Page No. 16

بلوچستان کی قانونی تجارت میں رکاوٹوں کا خاتمہ ترجیح ہے، جام کمال

کاروباری برادری کو درپیش مشکلات کے حل، قانونی تجارت کے فروغ اور تجارتی سرگرمیوں میں اضافے کیلئے وفاقی اقدامات کریں گے

شاہراہوں کا کردار معاشی و سماجی ترقی میں اہم ہے، سلیم کھوسہ

بچت بازاروں سے تجارت، زراعت، کاروبار، تعلیم اور صحت کے شعبوں کو فروغ ملتا ہے

ترقیاتی منصوبوں کے معیار پر کوئی سمجھوتہ قبول نہیں، صوبائی وزیر مواصلات

کوئٹہ (این این) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات بلوچستان میر سلیم کھوسہ نے کہا ہے کہ صوبے کی ترقی، عوام کو بہتر علاقی سہولیات کی فراہمی اور پسماندہ علاقوں کو ترقی کے قومی دھارے میں شامل کرنا حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 25 NOV 2026 Page No. 7

حکومت بلوچستان نے انتہائی مطلوب دہشتگردوں کی فہرست جاری کردی

دہشتگردوں سے متعلق مستند معلومات فراہم کرنیوالوں کیلئے 5 لاکھ روپے سے لے کر 25 کروڑ روپے تک انعام مقرر کردیا گیا

رحمان گل اور بشیر زیب سے متعلق مستند معلومات پر 25 کروڑ انعام مقرر، دہشتگردی کیخلاف حکومت پرعزم ہے، بابر یوسفزئی

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان نے صوبے میں امن وامان کے قیام اور دہشتگردی کے خاتمے کے لیے انتہائی مطلوب دہشتگردوں کی فہرست جاری کرتے ہوئے ان کے بارے میں مستند معلومات فراہم کرنے والوں کے لیے کروڑوں روپے کے انعامات کا اعلان کیا ہے۔ جاری کردہ سرکاری اشتہار کے مطابق مختلف دہشتگردوں کے سروں پر 5 لاکھ روپے سے لے کر 25 کروڑ روپے تک انعام مقرر کیا گیا ..... بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

اسمبلی سیکرٹریٹ کے افسران کیلئے (اے آئی) کے استعمال سے متعلق ورکشاپ

4 روزہ ورکشاپ کا افتتاح سیکرٹری بلوچستان اسمبلی نے کیا

تربیتی پروگرام میں ایسے افسران شامل ہیں جو اپنی ملازمت کے MID دور میں ہیں، طاہر شاہ کاکڑ

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان اسمبلی سیکرٹریٹ کے افسران کیلئے پارلیمانی امور میں مصنوعی ذہانت AI اور جدید ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے استعمال سے متعلق چار روزہ تربیتی ورکشاپ کا آغاز سیکرٹری بلوچستان اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ نے چار روزہ تربیتی ورکشاپ کا افتتاح کر دیا۔ بلوچستان صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ کے افسران کی پیشہ ورانہ استعداد کار میں اضافے، جدید ٹیکنالوجی ..... بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

سے ہم آہنگی اور پارلیمانی امور میں انجام دہی میں جدت لانے کیلئے پاکستان انسٹی ٹیوٹ فار پارلیمنٹری سروسز (PIPS) کے زیر اہتمام چار روزہ تربیتی ورکشاپ کا آغاز اسمبلی کے کمیٹی روم ہو گیا۔ ورکشاپ کا افتتاح سیکرٹری بلوچستان اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ نے کیا افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سیکرٹری اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ نے کہا کہ اس تربیتی پروگرام میں گریڈ 17 اور 18 کے ایسے افسران کو شامل کیا گیا ہے جو اپنی ملازمت کے MID دور میں ہیں

نجی کمپنیز کا حب میں سولر فوٹو وولٹک سسٹم نصب کرنے کا معاہدہ

کمپنی نے پی ایس ایکس کو ارسال کردہ نوٹس میں پیشرفت سے آگاہ کیا

کوئٹہ (نیوز ڈیسک) بلوچستان وسیلز لمیٹڈ نے حب میں واقع اپنے پلانٹ پر 1 میگاواٹ پیک سولر فوٹو وولٹک سسٹم کی فراہمی اور تنصیب کے لیے ریپن انرجی لمیٹڈ ..... بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر کے ساتھ ایک معاہدے پر دستخط کر دیے ہیں۔ لسٹڈ کمپنی نے پیر کو پاکستان اسٹاک ایکسچینج (پی ایس ایکس) کو ارسال کردہ نوٹس میں اس پیشرفت سے آگاہ کیا۔

سندھ حکومت کا 5 پی ایس پی افسران کو بلوچستان بھیجنے سے انکار

فیصلے سے متعلق وفاقی حکومت کو خط لکھ دیا، افسران مختلف اضلاع میں بطور ایس ایس پی تعینات ہیں، تبادلہ روٹر کیخلاف ہے، متن

افسران میں شاہزیب چاچڑ، ظفر صدیق، احمد فیصل، عبدالعلیم بلو اور حبیب میمن شامل، افسران کو ریلیو کرنے سے روک دیا گیا

کراچی (بیورو رپورٹ) سندھ حکومت نے 5 پی ایس پی افسران کو بلوچستان نہ بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق سندھ حکومت نے 5 پی ایس پی افسران کو بلوچستان نہ بھیجنے کے فیصلے سے متعلق وفاقی حکومت کو خط لکھ کر آگاہ کر دیا۔ خط میں کہا گیا ہے کہ تبدیل کیے ..... بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

گئے افسران مختلف اضلاع میں بطور ایس ایس پی تعینات ہیں اور صوبائی حکومت ان افسران کی خدمات سندھ میں جاری رکھنا چاہتی ہے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 25 NOV 2026 Page No. 18

ترقیاتی منصوبوں کو مقررہ مدت کے اندر مکمل کیا جائے، کمشنر کوئٹہ

وزیراعلیٰ بلوچستان کے کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج پر موثر اور بروقت عملدرآمد شہر کے بنیادی ڈھانچے کی بہتری ناگزیر ہے، ڈویژن لاشاری

ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل میں کسی قسم کی تاخیر نہ ہونے دی جائے اور تمام امور کی نگرانی یقینی بنائی جائے

دوران کام کسی بھی رکاوٹ کو ختم کرنے کیلئے متعلقہ محکموں کے درمیان رابطہ کاری اہم ہے، منصوبوں کا جائزہ لینے کے موقع پر گفتگو

کوئٹہ (خ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن ذیشان لاشاری نے وزیراعلیٰ بلوچستان کے کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت شہر کے مختلف علاقوں میں جاری ترقیاتی منصوبوں کا دورہ کیا اور منصوبوں پر ہونے والی پیش رفت اور عملدرآمد کی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر ان کے ہمراہ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ویسٹ ثناء ماجبین، ڈویژنل ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ کوئٹہ ڈویژن ظہور احمد اور ڈپٹی پراجیکٹ ڈائریکٹر..... بقیہ 65 صفحہ نمبر 7 پر

کیو ڈی پی عابد علی اور دیگر افسران بھی موجود تھے اس موقع پر ڈپٹی پروجیکٹ ڈائریکٹر وزیراعلیٰ ڈویلپمنٹ پیکج نے کمشنر کوئٹہ ڈویژن کو جاری اور مجوزہ ترقیاتی منصوبوں، ان کے دائرہ کار، تکمیل کی پیش رفت اور مجموعی ترقیاتی اہداف کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی کمشنر کوئٹہ ڈویژن ذیشان لاشاری نے مختلف منصوبوں پر کام کی رفتار کا جائزہ لیتے ہوئے ہدایت کی کہ تمام ترقیاتی منصوبوں کو مقررہ مدت کے اندر مکمل کیا جائے اور تعمیراتی کاموں میں معیار کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کے درمیان موثر رابطہ کاری، منصوبوں کی باقاعدہ نگرانی اور شفافیت برقرار رکھنے پر بھی زور دیا تاکہ ان ترقیاتی منصوبوں کے ثمرات براہ راست کوئٹہ کے شہریوں تک پہنچ سکیں۔ کمشنر کوئٹہ ڈویژن ذیشان لاشاری نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان کے کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج پر موثر اور بروقت عملدرآمد شہر کے بنیادی ڈھانچے کی بہتری، عوامی مسائل کے حل اور کوئٹہ کے مجموعی شہری منظرنامے کو بہتر بنانے کیلئے نہایت اہمیت کا حامل ہے

بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی اسپیکشن ٹیمیں صوبے بھر میں متحرک

کوئٹہ، لورالائی، ڈیرہ مراد جمالی، بی قلعہ سیف اللہ اور خضدار میں کارروائیاں جاری

کوئٹہ (آن لائن) عوام کو معیاری، محفوظ اور ملاوٹ سے پاک اشیاء خورد و نوش کی فراہمی یقینی بنانے کیلئے بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی اسپیکشن ٹیمیں صوبہ بھر میں متحرک ہیں۔ اس سلسلے میں کوئٹہ، لورالائی، ڈیرہ مراد جمالی، بی قلعہ سیف اللہ اور خضدار میں کارروائیاں کرتے ہوئے فوڈ سیفٹی قوانین کی خلاف ورزیوں پر ایک بیکنگ یونٹ سیل، 17 مراکز پر جرمانے..... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

جبکہ 58 فوڈ بزنس یونٹس کو اصلاحی نوٹسز جاری کئے گئے۔ ترجمان پی ایف اے کے مطابق ایئر پورٹ روڈ اور پیشہ اچوزئی کوئٹہ میں اسپیکشن کے دوران صفائی کی ناقص صورتحال، حشرات کی روک تھام کے ناقص انتظامات، غیر محفوظ اسٹوریج اور دیگر سنگین خلاف ورزیوں پر ایک بیکنگ یونٹ سیل جبکہ پانچ مراکز کو واجب الادا جرمانوں کی ادائیگی کے لئے حتمی نوٹسز جاری کیے گئے۔ سبزل اور اسپنی روڈ پر بھی کارروائی کرتے ہوئے ایک بیکنگ یونٹ کو جرمانہ اور تین مراکز کو اصلاحی نوٹسز جاری کئے گئے۔

کسی شخص کو قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں، ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ

پولیس کی ذمہ داری ہے وہ امن کی بحالی کو ممکن بنائے، ضیاء الحق مندوخیل

اسمبلی چوک پر مظاہرین سے خطاب، یقین دہانی پر اوتھین پر امن طور پر منتشر

کوئٹہ (آن لائن) ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ ضیاء الحق مندوخیل نے کہا ہے کہ پولیس کسی بھی شخص کو قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دیتی عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی۔ کیونکہ پولیس کی ذمہ داری ہے کہ وہ امن کی بحالی کو ممکن بنائے تاکہ شہریوں کو انصاف مل سکے۔ یہ بات انہوں..... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

نے منگل کو جناب میں پولیس مقابلے میں مبینہ طور پر کوئٹہ میں باپ بیٹے سمیت 3 افراد کو قتل اور ایک کو زخمی کرنے کے واقعہ میں ملوث ملزم ہاشم کے اچانک اس کی نعش کے ہمراہ اسمبلی چوک پر احتجاج کرنے والوں کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے کہی اس موقع پر ایس پی سٹی ڈویژن آصف ضفور اور دیگر پولیس آفیسران بھی موجود تھے۔ یاد رہے کہ 26 اکتوبر کو کوئٹہ کے علاقے سبزل روڈ پر پوسٹل چوک کے قریب مقتول ملزم نے فائرنگ کر کے جانی صادق اس کے بیٹے عبدالباسط، بھائی منظور کو قتل اور حبیب کو زخمی کیا تھا گزشتہ دنوں وہ جناب میں مبینہ پولیس مقابلے میں ہلاک ہو گیا اس کے اچانک اس کی نعش لاکر اسمبلی چوک پر احتجاج کر رہے تھے ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ کی یقین دہانی پر مظاہرین نعش لیکر چلے گئے اور پر امن طور پر منتشر ہو گئے۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: MASHRIQ QUETTA
Bullet No. 2
Dated: 25 NOV 2026
Page No. 19

بلوچستان کے نوجوانوں میں ٹیلنٹ کی کمی نہیں، رانا مشہود

بلوچستان کے نوجوانوں کی اسکیم تک رسائی آسان بنانے اور انہیں عملی طور پر مستفید کرنے کے لیے فوری اور موثر اقدامات اٹھائے جائیں، بالاچ خان

حکومت نوجوانوں کی صلاحیتوں کو بروئے کار لائے اور انہیں آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنے کے لیے پُرعزم ہے، چیئرمین پرائم منسٹر یوتھ پروگرام

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) چیئرمین پرائم منسٹر یوتھ پروگرام رانا مشہود احمد خان نے کہا ہے کہ بلوچستان کے نوجوانوں میں ٹیلنٹ کی کوئی کمی نہیں حکومت ان کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے اور آگے بڑھنے کے لئے وسائل اور مواقع فراہم کررہی ہے۔ اور بلوچستان کے نوجوانوں کو قومی سطح کے ترقیاتی اور کاروباری منصوبوں میں مساوی مواقع فراہم کرے گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے اوڈیانو (ODIONO) کے ڈائریکٹر بالاچ خان نے ان سے ملاقات کی اور انہیں بلوچستان کے نوجوانوں کو درپیش مسائل، یوتھ لون اسکیم اور نوجوانوں کے لیے کاروباری مواقع کی فراہمی کے حوالے سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر بالاچ خان نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں میں بے پناہ صلاحیتیں اور ٹیلنٹ موجود ہے، تاہم بدقسمتی سے صوبے کے نوجوانوں کو یوتھ لون اسکیم تک مؤثر رسائی حاصل نہیں۔ انہوں نے اس اہم مسئلے کی نشاندہی کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کی اسکیم تک رسائی آسان بنانے اور انہیں عملی طور پر مستفید کرنے کے لیے فوری اور موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔ اس موقع پر چیئرمین پرائم منسٹر برائے یوتھ پروگرام رانا مشہود احمد خان نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان یوتھ لون اسکیم میں ہماری اولین ترجیح ہے۔ بلوچستان کے نوجوانوں میں ٹیلنٹ کی کوئی کمی نہیں، حکومت نوجوانوں کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے اور انہیں آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنے کے لیے پُرعزم ہے۔ ملاقات میں اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو قومی سطح کے ترقیاتی اور کاروباری پروگراموں میں مساوی مواقع فراہم کیے جائیں۔

جدید ٹیکنالوجی سے بلدیاتی نظام بہتر بنایا جاسکتا ہے، سیکرٹری بلدیات

سیکرٹری بلدیات کی زیر صدارت اجلاس، ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ بشیر بڑیچ، ڈپٹی سیکرٹری الیاس بلوچ و دیگر کی شرکت

محکمہ بلدیات جدید ڈیجیٹل نظام کے فروغ، سرکاری خدمات کی مؤثر فراہمی اور شہریوں کے بنیادی حقوق کے تحفظ کے لیے عملی اقدامات کررہا ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے تحت ڈیجیٹل بلوچستان ایکسپو 2026 میں محکمہ بلدیات و دیہی ترقی کی مؤثر شرکت اور ڈیجیٹل اقدامات کو اجاگر کرنے کے حوالے سے سیکرٹری محکمہ بلدیات و دیہی ترقی عبدالروف بلوچ کی زیر صدارت اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ بشیر بڑیچ، ڈپٹی سیکرٹری الیاس بلوچ اور فوکل پرسن محکمہ بلدیات طلحہ جنید، سیکشن آفیسر مختیار زہری نے شرکت کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے سیکرٹری عبدالروف بلوچ نے کہا کہ محکمہ بلدیات جدید ڈیجیٹل نظام کے فروغ، سرکاری خدمات کی مؤثر فراہمی اور شہریوں کے بنیادی حقوق کے تحفظ کے لیے عملی اقدامات کررہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے استعمال سے بلدیاتی اداروں کی کارکردگی، شفافیت اور عوامی خدمات کے معیار کو مزید بہتر بنایا جاسکتا ہے۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ ڈیجیٹل بلوچستان ایکسپو 2026 کے لیے محکمہ بلدیات کے جاری اقدامات، جدید منصوبوں اور ڈیجیٹل سہولیات کو مؤثر انداز میں پیش کرنے کے لیے مربوط حکمت عملی مرتب کی جائے، تاکہ عوام کو فراہم کی جانے والی سہولیات اور محکمہ کی ڈیجیٹل پیش رفت کو نمایاں کیا جاسکے۔

حکومت معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے کوشاں ہے، زاہد سلیم

ایڈیشنل چیف سیکریٹری ترقیات و منصوبہ بندی بلوچستان زاہد سلیم کی سربراہی میں صوبائی سیکریٹریز کا اعلیٰ سطحی وفد کا ضلع کیچ کے ہیڈکوارٹر تربت کا دورہ

ہسپتال کے مختلف شعبوں، وارڈز اور طبی یونٹس کا معائنہ، دستیاب طبی سہولیات، مشینری، علاج معالجے کے انتظامات اور مریضوں کو فراہم کی جانے والی خدمات کا جائزہ لیا

تربت (خ ن) ایڈیشنل چیف سیکریٹری ترقیات و منصوبہ بندی بلوچستان زاہد سلیم کی سربراہی میں صوبائی سیکریٹریز کا اعلیٰ سطحی وفد نے ضلع کیچ کے ہیڈکوارٹر تربت کا دورہ کیا۔ وفد میں سیکریٹری صحت شیخ بلوچ اور سیکریٹری زراعت داؤد خان کلمتی پر مشتمل اعلیٰ سطحی وفد نے ضلع کیچ کے ہیڈکوارٹر تربت کا دورہ کیا، جہاں وفد نے ہیڈ ہسپتال تربت کا تفصیلی معائنہ کرتے ہوئے مختلف شعبوں میں فراہم کی جانے والی طبی سہولیات، انتظامی امور اور مجموعی کارکردگی کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر کمشنر مکران ڈویژن ڈاکٹر طیل احمد، ڈپٹی کمشنر کیچ یاسر اقبال بلیدی، ڈویژنل ڈائریکٹر ایجوکیشن سروسز ڈاکٹر محب اللہ، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کیچ ڈاکٹر عبدالروف بلوچ، ڈی ایچ او حمپ ڈاکٹر نوروز یعقوب اور دیگر متعلقہ ڈاکٹرز بھی وفد کے ہمراہ تھے۔ دورے کے دوران ایڈیشنل چیف سیکریٹری ترقیات و منصوبہ بندی زاہد سلیم نے سیکریٹری صحت، اسپیشل سیکریٹری صحت، سیکریٹری زراعت اور دیگر حکام کے ہمراہ اسپتال کے مختلف شعبوں، وارڈز اور طبی یونٹس کا معائنہ کیا اور وہاں دستیاب طبی سہولیات، مشینری، علاج معالجے کے انتظامات اور مریضوں کو فراہم کی جانے والی خدمات کا جائزہ لیا۔ ایڈیشنل چیف سیکریٹری صحت اور ہسپتال کی بہتری اور عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے وہاں مسائل کے حل میں خصوصی دلچسپی کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو ضروری اقدامات کی یقین دہانی کرائی۔ وفد کے ارکان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ صوبائی حکومت بلوچستان میں شعبہ صحت کی بہتری، طبی اداروں کی استعداد کار میں اضافے اور عوام کو معیاری علاج معالجے کی سہولیات کی فراہمی کے لیے مؤثر اقدامات کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صحت کے شعبے میں جاری اصلاحات اور ترقیاتی منصوبوں کا بنیادی مقصد شہریوں کو ان کی دہلیز پر بہتر طبی سہولیات فراہم کرنا اور بالخصوص دور دراز علاقوں کے عوام کو علاج معالجے کے لیے درپیش مشکلات میں کمی لانا ہے۔

سیاسی جماعتیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 25 NOV 2026 Page No. 20

مولانا فضل الرحمٰن کی نظر بندی قابل مذمت ہے، بی این پی

سیاسی قیادت کو پرامن سرگرمیوں سے روکنا جمہوری اور بنیادی حقوق پر حملہ ہے، بیان

کوئٹہ (پ ر) بی این پی کے مرکزی پریس ریلیز میں جمعیت علمائے اسلام کے مرکزی امیر مولانا فضل الرحمٰن کو لاہور میں نظر بند کرنے اور لاہور بار ایسوسی ایشن کے پروگرام میں شرکت سے روکنے کی مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ سیاسی و مذہبی قیادت کو پابند سلاسل کرنا اور پرامن سیاسی سرگرمیوں سے روکنا جمہوری اقدار، آئینی حقوق اور بنیادی انسانی آزادیوں پر براہ راست حملہ ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ اختلاف رائے کو دبانے اور سیاسی قیادت کی آواز خاموش کرنے کے غیر جمہوری اقدامات کسی صورت قابل قبول نہیں۔ ملک میں جمہوریت کے نام پر سیاسی سرگرمیوں پر قدغنیں عائد کرنا جمہوری نظام کے دعوؤں کی نفی ہے۔ بیان میں مطالبہ کیا گیا کہ مولانا فضل الرحمٰن کی نظر بندی فوری ختم کی جائے اور انہیں آزادانہ سیاسی و جمہوری سرگرمیوں میں حصہ لینے کا حق دیا جائے۔

بچوں کو بہتر تعلیم دینا ہم سب کی ذمہ داری ہے، سردار اختر مینگل

سردار اسد اللہ مینگل کے ہمراہ شاہ نورانی کے اسکولز کا دورہ، طلباء سے مسائل معلوم کیے

خضدار (آن لائن) بی این پی کے سربراہ سردار اختر جان مینگل اور سردار اسد اللہ مینگل نے شاہ نورانی میں مختلف اسکولوں کا دورہ کیا، رہنماؤں نے گاس روم کا معائنہ کیا، طلباء سے تعلیم، مستقبل کے خوابوں اور علاقے کے مسائل کے بارے میں سوال جواب کیے، طلباء نے مسائل کھل کر بیان کیے جس پر سردار اختر مینگل نے انہیں تعلیم پر خصوصی توجہ دینے کی تلقین کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم ہی قوم کی اصل طاقت ہے۔ شاہ نورانی کے بچے ہمارا مستقبل ہیں، ان کو بہتر تعلیم دینا ہم سب کی ذمہ داری ہے، رہنماؤں نے اساتذہ سے بھی ملاقات کی اور انہیں بہتر انداز میں تدریس، بچوں کی اخلاقی تربیت اور حاضری کو یقینی بنانے کے حوالے سے ہدایات دیں۔

لوگوں کو ان کے آبائی علاقوں سے بیدخل کرنے کا اقدام ناقابل قبول ہے، ڈاکٹر مالک

عام شہری شدید مشکلات، خوف اور عدم تحفظ کا شکار ہیں، ان کے احساسات اور مشکلات کو نظر انداز کیا جارہا ہے

کوئٹہ (این این آئی) نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے جمعیل کرومگاپ کے مختلف علاقوں میں گولہ باری، عوامی املاک کو نذر آتش کرنے اور مقامی آبادی کو خوف و ہراس میں مبتلا کرنے پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ گلی پسند خان کے بازار کو جلانے کی اطلاعات نہ صرف انتہائی المناک بلکہ قابل مذمت ہیں۔ عوام کے جان و مال کا تحفظ حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ مختلف علاقوں کو خالی کروانے اور لوگوں کو اپنے آبائی علاقوں سے بے دخل کرنے کا اقدام ناقابل قبول ہے، نیشنل پارٹی عوام کی جبری بے دخلی کو مسترد کرتی ہے۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ افسوسناک امر ہے کہ عوام کے احساسات اور مشکلات کو نظر انداز کیا جارہا ہے، دونوں جانب سے جاری صورتحال میں عام شہری شدید مشکلات، خوف اور عدم تحفظ کا شکار ہیں۔ کسی بھی اقدام میں شہری آبادیوں کے تحفظ، انسانی جانوں اور بنیادی حقوق کو اولین ترجیح دی جانی چاہیے۔ دریں اثناء نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ سے جمعیل کرومگاپ کے متاثرہ علاقوں کے معتبرین اور معززین پر مشتمل وفد نے ملاقات کی۔ وفد میں کرگینہ، گلی پسند خان، گلی مزار خان، گلی ملک زکریا، موسیٰ خان، گلی سہیلی، گلی خراسانی، گلی محمد حسنی نمبر 1 اور 2، گلی ابا جی نمبر 1 اور 2، گلی گفتاری، کہنہ جدید، گلی شربت خان نمبر 1 اور 2، گلی میر احمد رودینی اور گلی رودینی کے نمائندے شامل تھے۔ وفد نے ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کو علاقے کی بدترین صورتحال سے آگاہ کیا اور نیشنل پارٹی کے سربراہ سے کردار ادا کرنے کی درخواست کی تاکہ عوام کو تحفظ حاصل ہو اور نقصانات کا ازالہ ہو۔

آئینی و جمہوری جدوجہد میں صحافیوں کے ساتھ ہیں، پشتونخوا میپ

پیکا ایکٹ صحافت پر حملہ ہے، مطالبات کی مکمل حمایت کرتے ہیں، عبدالرؤف لالا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا میپ کے مرکزی ڈپٹی چیئرمین عبدالرؤف لالا کی قیادت میں پارٹی وفد نے پاکستان یونین آف جرنلسٹس کی کال پر بلوچستان یونین آف جرنلسٹ کے زیر اہتمام احتجاجی کیمپ میں شرکت کی وفد میں مرکزی سیکرٹری جنرل عبدالرحیم زیارتوال، صوبائی ڈپٹی سیکرٹری حفیظ ترین، ضلع کوئٹہ کے اطلاعات سیکرٹری فیصل کاکڑ، ضلع معاون سیکرٹری شکیل افغان، ضلع کمیٹی کے اراکین حاجی ننگ آگا، علیم دوتانی، ضلع پشین کے معاون سیکرٹری موسیٰ خان ترین، تحصیل سنی کے سینئر معاون سیکرٹری شکور افغان، تحصیل ناشا صاحب کے صدر ولی وطنیال، تیمین خان اور پشتونخوا اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے زونل صدر حزل شاہ وطنیار شامل تھے عبدالرؤف لالا نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی صحافیوں کے برحق مطالبات کی مکمل حمایت کرتی اور انہیں یقین دلاتی ہے کہ پارٹی آئینی سیاسی جمہوری احتجاج میں شانہ بشانہ کھڑی ہے جب پیکا ایکٹ نافذ کیا گیا وہ صحافت پر حملہ تھا اور چند حوصلوں کو زیر کرنے کے لیے مائنز ایکٹ منظور کرایا گیا صحافیوں کی مشکلات ہے ہم آگاہ ہیں پارلیمنٹ چیئرمین محمود خان اچکزئی کی تقریر کو قومی اسمبلی میں سنسر کر دیا جاتا ہے، یہاں صحافت، سیاست، طلباء تنظیموں اور ٹریڈ یونینز پر پابندیاں ہیں اظہار ہو یں تریم کو ختم کرنے کی سازشیں کی جارہی ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 25 NOV 2026 Page No. 21

پسماندگی کے خاتمے پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے

مولانا ہدایت الرحمٰن

جماعت اسلامی کی تعلیمی خدمات کی بدولت بلوچستان سے ناخواندگی و بے روزگاری میں کمی اور ہنرمند افراد تیار ہوں گے' صوبائی امیر

جماعت اسلامی کی مختلف تنظیمیں بلاتفریق قابل تعریف خدمات سرانجام دے رہی ہیں' آفاق کے زیر اہتمام تقریب سے خطاب

کوئٹہ (این این آئی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ بلوچستان کی پسماندگی غربت بے روزگاری کے خاتمے کیلئے تعلیم پر خصوصی توجہ کی اشد ضرورت ہے جماعت اسلامی کی تعلیمی خدمات کی بدولت بلوچستان سے ناخواندگی و بے روزگاری میں کمی اور ہنرمند افراد تیار ہوں گے۔ الخدمت، آفاق سمیت جماعت اسلامی کی مختلف تنظیمیں و افراد تعلیمی و سماجی میدان میں بلاتفریق رنگ و نسل اور زبان قابل تقلید و قابل تعریف خدمات سرانجام دے رہے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے آفاق کوئٹہ کے ..... بقیہ 70 صفحہ نمبر 7 پر

زیر اہتمام برین ٹیل ٹیسٹ کے نتائج و تقسیم انعامات کی شاندار تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ریجنل ہیڈ آفاق بلوچستان عبدالنعیم رند اور ہیڈ آفاق لیڈرز کلب طیب فرید خان نے بھی اظہار خیال کیا۔ جماعت اسلامی کے صوبائی امیر مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے اپنے خطاب میں مزید کہا کہ معاشرے کتاب اور قلم کے ذریعے ترقی کرتے ہیں۔ اگر ہم دلوں کو فتح کرنا اور ایک بہتر معاشرہ تشکیل دینا چاہتے ہیں تو ہمیں کتاب اور قلم کو عام کرنا ہوگا اور ہر بچے تک تعلیم کی رسائی یقینی بنانا ہوگی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ تعلیم کے فروغ اور نئی نسل کی علمی و فکری تربیت کے لیے ایسی سرگرمیاں نہایت اہم ہیں۔

پی ایف یو جے کا پیکا ایکٹ کیخلاف ملک گیر تحریک تیز کرنے کا اعلان

احتجاجی کیمپ میں صدر پی ایف یو جے' صحافتی تنظیموں، سیاسی جماعتوں کے نمائندوں، ٹریڈ یونینز سمیت میڈیا ورکرز کی بڑی تعداد میں شرکت

پیکا ایکٹ کالا قانون' پارلیمنٹ میں موجود سیاسی جماعتیں صحافتی تنظیموں کے ساتھ بیٹھ کر اس معاملے کا حل نکالیں' افضل بٹ

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس کی کال پر بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کی جانب سے کوئٹہ پریس کلب کے باہر لگایا گیا دو روزہ احتجاجی کیمپ اختتام پذیر ہوگیا، احتجاجی کیمپ میں پیکا ایکٹ، میڈیا اداروں سے صحافیوں اور میڈیا ورکرز کے خلاف ملک گیر تحریک مزید تیز کرنے کا اعلان کرتے ہوئے آزادی صحافت پر قدغن کسی طور قبول نہ کرنے اور چارٹر آف ڈیمانڈ پر مکمل عمل درآمد ..... بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

تک ملک گیر احتجاجی تحریک جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔ پی ایف یو جے کا پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس (پی ایف یو جے) کی کال پر بلوچستان یونین آف جرنلسٹس (پی یو جے) کے زیر اہتمام کوئٹہ میں جاری دو روزہ احتجاجی کیمپ اختتام پذیر ہوگیا۔ شدید سردی اور منفی درجہ حرارت کے باوجود صحافیوں نے مسلسل 27 گھنٹے احتجاجی کیمپ میں موجود رہ کر آزادی صحافت، آزادی اظہار، صحافیوں کے تحفظ، معاشی حقوق کے حصول اور پیکا ایکٹ کے خلاف اپنے عزم کا اظہار کیا۔ احتجاجی کیمپ میں صدر پی ایف یو جے افضل بٹ، صحافتی تنظیموں کے رہنماؤں، سیاسی جماعتوں کے نمائندوں، سول سوسائٹی، ٹریڈ یونینز، خواتین صحافیوں اور بلوچستان بھر سے آئے صحافیوں و میڈیا ورکرز نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ احتجاجی کیمپ کے اختتامی خطاب میں پی ایف یو جے کے صدر افضل بٹ نے بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کی قیادت، کوئٹہ پریس کلب کے عہدیداروں کو کامیاب احتجاجی کیمپ کے انعقاد پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ شدید سردی اور منفی درجہ حرارت کے باوجود صحافیوں کا 27 گھنٹے تک احتجاجی کیمپ میں موجود رہنا اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ بلوچستان کے صحافی اپنے حقوق کیلئے فیصلہ کن جدوجہد کرنے کو تیار ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 25 NOV 2026 Page No 22

کوئٹہ 'موبائل چھیننے کے دوران مزاحمت پر نوجوان قتل

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ کے علاقے سلیم کمپلیکس کے قریب 2 موٹر سائیکل سواروں نے ٹک ٹاک بنانے والے نوجوان سے موبائل فون چھیننے کے دوران مزاحمت پر قتل کر دیا اور فرار ہو گئے۔ نعش ہسپتال منتقل کر دی گئی۔ پولیس کے مطابق گزشتہ شب تھانہ سول لائن کے قریب سلیم کمپلیکس کے قریب ایک نوجوان موبائل فون پر ٹک ٹاک بنا رہا تھا کہ 2 نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے موبائل فون چھیننے کے دوران مزاحمت پر اسے قتل کر دیا اور موبائل چھین کر فرار ہو گئے۔ نعش ہسپتال منتقل کر دی گئی مقتول کی شناخت محمد اکرم سکنہ غوث آباد کے نام سے کی گئی نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی گئی مزید کارروائی پولیس کر رہی ہے۔

کوئٹہ سرعام ہوائی فائرنگ کرنے میں ملوث ایک اور ملزم گرفتار

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ پولیس نے ہوائی فائرنگ کرنے والے ملزمان کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے اجمل باکسر گروپ کے ایک اور ساتھی کو گرفتار کر لیا۔ پولیس کے مطابق ڈی آئی جی پولیس کوئٹہ عمران شوکت اور ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ ضیاء الحق مندوخیل کی جانب سے ہوائی فائرنگ کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہونے کا نوٹس لیتے ہوئے پولیس کی جانب سے جرائم پیشہ اور قانون شکن عناصر کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے اجمل باکسر گروپ کے ایک اور ساتھی کو گرفتار کر کے اس کے خلاف کارروائی شروع کر دی۔

قلعہ عبداللہ' منشیات تیار کرنے والی غیر قانونی فیکٹری مسمار

فیکٹری سے چرس کا خام پاؤڈر، منشیات کی تیاری میں استعمال مشینری، آلات اور دیگر سامان برآمد

کوئٹہ (این این آئی) ضلع قلعہ عبداللہ میں پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے منشیات تیار کرنے والی ایک غیر قانونی فیکٹری کو مکمل طور پر تباہ کر دیا، کارروائی کے دوران فیکٹری سے چرس کا خام پاؤڈر، منشیات کی تیاری میں استعمال ہونے والی مشینری، آلات اور دیگر سامان برآمد کر لیا گیا۔ پولیس کے مطابق تھانہ جنگل پیر علیزئی کی حدود میں واقع ..... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

جانان الکوزئی کی ملکیت غیر قانونی منشیات پروسیسنگ فیکٹری پر چھاپہ مارا گیا تاہم پولیس ٹیم کی آمد پر فیکٹری میں موجود افراد فرار ہو گئے تلاشی کے دوران فیکٹری کے زیر زمین حصے سے چرس کا خام پاؤڈر، پروسیسنگ میں استعمال ہونے والے آلات، وزن کرنے والی مشینیں، پیکنگ بیگز، خشک بھنگ کے پتے اور دیگر متعلقہ سامان برآمد کیا گیا۔ پولیس کے مطابق فیکٹری میں خشک بھنگ کے پتوں کو باریک چھلنیوں سے گزار کر پاؤڈر بنایا جاتا تھا جسے پانی میں ملا کر بڑے لوہے کے تھالوں میں آگ پر پکایا جاتا اور پانی خشک ہونے کے بعد تیار شدہ مواد کو سلیٹ نما ٹکڑوں کی شکل دے کر پلاسٹک کے تھیلوں میں پیک کر کے تقسیم کیا جاتا تھا۔ پولیس نے فیکٹری میں موجود تمام مشینری اور آلات سمیت عمارت کو آگ لگا کر مکمل طور پر تباہ کر دیا جبکہ فیکٹری کے کمروں اور دیواروں کو بھی مسمار کر دیا گیا۔ پولیس کے مطابق کارروائی کی اطلاع پہلے ہی ملنے کے باعث فیکٹری چلانے والے افراد چھاپے سے قبل تیار شدہ منشیات وہاں سے منتقل کر چکے تھے۔ پولیس مزید کارروائی کر رہی ہے۔

کھڈکوچہ میں قومی شاہراہ پر قائم پل دھماکے سے تباہ

نامعلوم افراد نے دھماکہ خیز مواد نصب کر رکھا تھا، ٹریفک معطل

کوئٹہ (آن لائن) مستونگ کے علاقے کھڈکوچہ کے مقام پر نامعلوم ملزمان نے کوئٹہ کراچی آر سی ڈی شاہراہ پر واقع پل کو دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا جس سے ہر قسم کی ٹریفک معطل ہو گئی اور سڑک کے دونوں جانب ہزاروں چھوٹی بڑی گاڑیاں پھنس گئی جس سے ..... بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 پر

مسافروں اور ٹرانسپورٹروں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ذرائع کے مطابق گزشتہ روز نامعلوم ملزمان نے مستونگ کے علاقے کھڈکوچہ میں کوئٹہ کراچی آر سی ڈی شاہراہ پر پل کو دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا جس

معدنیات لے جانیوالی گاڑی پر فائرنگ، ڈرائیور جاں بحق

کلینر زخمی ہو گیا، فائرنگ کا واقعہ کھڈکوچہ میں قومی شاہراہ پر پیش آیا

مستونگ (آن لائن) کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر مسلح افراد کی فائرنگ ڈرائیور جاں بحق کلینر زخمی مستونگ کے علاقے کھڈکوچہ میں کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر ریکی ..... بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

بوز کے مقام پر نامعلوم مسلح افراد نے معدنیات لے جانے والی گاڑی پر فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں گاڑی کا ڈرائیور موقع پر جاں بحق جبکہ کلینر زخمی ہو گیا۔

ہسپتال منتقل کر دیا جنہیں فائرنگ کر کے قتل کیا گیا ہے نعشیں ضروری کارروائی کے بعد شناخت کے لئے مردہ خانے میں رکھ دی گئیں۔ مزید کارروائی پولیس کر رہی ہے۔

پنجگور سے تین افراد کی لاشیں برآمد

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) پنجگور کے علاقے سے 3 نامعلوم افراد کی نعشیں ملیں جنہیں ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق گزشتہ روز پنجگور کے علاقے سے 3 نامعلوم افراد کی نعشیں ملیں جنہیں پولیس نے ..... بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 25 NOV 2026 Page No. 23

چھوٹی جماعتوں کے امتحانات ملتوی ہونے پر والدین کا اظہار تشویش

بدل کے بعد میٹرک کے امتحانات شروع ہو جائیں گے، بیشتر اساتذہ کی بورڈ امتحانات میں ڈیوٹیاں لگائی گئی ہیں

دسمبر میں سردی کی شدت میں اضافے کا امکان ہے، اساتذہ خود دھوپ میں، بچے کلاس رومز میں ٹھٹھرتے رہتے ہیں

چھوٹی جماعتوں کے امتحانات فوری کرائے جائیں تاکہ بچوں اور والدین کی پریشانی ختم ہو سکے، محکمہ تعلیم سے مطالبہ

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سیکرٹری تعلیم اور ڈائریکٹر اسکولز کی عدم توجہی کے باعث چھوٹی جماعتوں کے امتحانات تاحال ملتوی ہونے پر والدین نے تشویش کا اظہار کیا ہے۔ والدین کے مطابق مڈل جماعتوں کے بورڈ امتحانات کے بعد میٹرک کے امتحانات شروع ہو جائیں گے، جبکہ اسکولوں کے بیشتر اساتذہ کی بورڈ امتحانات میں ڈیوٹیاں لگائی گئی ہیں، جس سے چھوٹی جماعتوں کا تدریسی عمل بھی متاثر ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بچے روزانہ اسکول جاتے ہیں، مگر بعض اوقات اساتذہ موجود نہیں ہوتے اور جہاں موجود ہوں وہاں بھی باقاعدہ تدریس نہیں ہو رہی۔ ایسے میں بہتر ہوتا کہ چھوٹی جماعتوں کے امتحانات بروقت منعقد کرا دیے جاتے تاکہ معصوم بچوں کو سرد موسم میں اسکولوں کے چکر نہ لگانے پڑتے۔ والدین نے مزید کہا کہ دسمبر میں سردی کی شدت میں اضافے کا امکان ہے، اساتذہ خود دھوپ میں بیٹھتے ہیں جبکہ بچے سرد کلاس رومز میں ٹھٹھرتے رہتے ہیں۔ انہوں نے محکمہ تعلیم کے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا کہ چھوٹی جماعتوں کے امتحانات فوری طور پر دوبارہ شروع کرائے جائیں تاکہ بچوں اور والدین کی پریشانی ختم ہو سکے۔

سردی کی آمد کے ساتھ ہی کوئٹہ میں گیس پریشر کا مسئلہ سنگین

صبح، شام اور رات کے اوقات میں گیس کی عدم دستیابی سے معمولات زندگی انتہائی متاثر

گیس کی فراہمی کا موثر نظام بنایا جائے، صارفین کا مطالبہ

کوئٹہ (اے این این) بلوچستان کے مختلف علاقوں میں سردی کی شدت میں اضافے کے ساتھ ہی گیس کی لوڈشیڈنگ اور کم پریشر کا مسئلہ سنگین ہوتا جا رہا ہے، جس کے باعث شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ خصوصاً کوئٹہ سمیت سرد علاقوں میں صبح، شام اور رات کے اوقات میں گیس کی عدم دستیابی نے معمولات زندگی متاثر کر دیے ہیں۔ شہریوں کے مطابق سرد موسم میں گیس کی ضرورت بڑھ جاتی ہے، تاہم کئی علاقوں میں گیس پریشر انتہائی کم ہونے کے ..... بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

باعث گھروں میں کھانا پکانا اور پانی گرم کرنا بھی مشکل ہو گیا ہے۔ گیس کی غیر اعلانیہ بندش کے باعث خواتین، بچوں، بزرگوں اور طلبہ کو خصوصی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ سردی کی شدت میں مزید اضافے کے پیش نظر گیس کی فراہمی کا موثر نظام بنایا جائے اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا خاتمہ کرتے ہوئے پریشر میں بہتری لائی جائے۔ عوامی حلقوں نے سوئی سدرن گیس کمپنی اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ موسم سرما میں بلوچستان کے سرد علاقوں کو ترجیحی بنیادوں پر گیس فراہم کی جائے تاکہ شہریوں کو شدید سردی میں مشکلات سے بچایا جا سکے۔

MEEZAN QUETTA

کوئٹہ آٹے کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ غریب عوام کی مشکلات بڑھ گئیں

کوئٹہ میں آٹے کی قیمتوں میں مسلسل اضافے نے شہریوں بالخصوص غریب اور متوسط طبقے کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے

مہنگائی کے ہاتھوں پریشان شہریوں کے لیے آٹا خریدنا بھی مشکل ہو گیا، سفید پوش طبقہ شدید مالی مشکلات کا شکار، سرکاری نرخوں پر عملدرآمد یقینی بنانے کا مطالبہ

کوئٹہ (اے این این) کوئٹہ میں آٹے کی قیمتوں میں مسلسل اضافے نے شہریوں بالخصوص غریب اور متوسط طبقے کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ روزمرہ استعمال کی بنیادی ضرورت آٹا عام آدمی کی پہنچ سے دور ہوتا جا رہا ہے، جس کے باعث مہنگائی سے پہلے ہی پریشان عوام شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ شہر کے مختلف علاقوں میں آٹے کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے باعث گھریلو بجٹ بری طرح متاثر ہو رہا ہے۔ کم آمدنی والے افراد کے لیے دو وقت کی روٹی کا انتظام کرنا بھی مشکل ہوتا جا رہا ہے، جبکہ دیہاڑی دار مزدور، محنت کش اور محدود آمدنی پر گزارہ کرنے والے خاندان سب سے زیادہ متاثر ہو رہے ہیں۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ بجلی، گیس، اشیائے خورونوش اور دیگر (بقیہ 43 صفحہ 7 پر)

ضروریات زندگی کی قیمتوں میں اضافے کے بعد اب آٹے کی قیمتوں میں بھی مسلسل اضافہ عوام کے لیے مزید پریشانی کا باعث بن رہا ہے۔ ایک طرف آمدنی میں اضافہ نہیں ہو رہا جبکہ دوسری جانب روزمرہ استعمال کی اشیاء کی قیمتیں بڑھتی جا رہی ہیں، جس سے عام شہری کا گھریلو نظام چلانا دشوار ہو گیا ہے۔ شہریوں کے مطابق آٹا ہر گھر کی بنیادی ضرورت ہے اور اس کی قیمتوں میں اضافے کا براہ راست اثر غریب خاندانوں کے چولہوں پر پڑتا ہے۔ مہنگائی کے باعث سفید پوش طبقہ بھی شدید مشکلات سے دوچار ہے اور اپنے محدود وسائل میں گھر کے اخراجات پورے کرنے کے لیے پریشان ہے۔ عوامی حلقوں نے حکومت بلوچستان، ضلعی انتظامیہ اور محکمہ خوراک کے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ آٹے کی قیمتوں میں اضافے کا فوری نوٹس لیا جائے، مارکیٹ میں آٹے کی دستیابی یقینی بنائی جائے، ذخیرہ اندوزی اور ناجائز منافع خوری کے خلاف کارروائی کی جائے اور سرکاری نرخوں پر عملدرآمد کے لیے مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں۔ شہریوں نے مطالبہ کیا ہے کہ غریب عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے آٹے کی قیمتوں میں کمی اور سستے آٹے کی فراہمی کا مؤثر نظام متعارف کرایا جائے تاکہ عام آدمی کو کم از کم بنیادی ضرورت کی اس اہم شے کے حصول میں مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 25 NOV 2026

Page No. 24

اپنا گھر پروگرام میں شفافیت کی ضرورت، معاشی مشکل حالات میں عوام دوست پالیسی کیلئے اقدامات

وزیراعظم محمد شہباز شریف نے ''اپنا گھر پروگرام'' کے تحت اگلے چھ ماہ میں ایک ہزار ارب روپے کے قرضوں کی تقسیم کے سنگ میل کے حصول کے لیے تیز تر عملی اقدامات اٹھانے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ مستحق خاندانوں کو گھر کی فراہمی قومی ذمہ داری ہے، قرضوں کی تقسیم کے مطلوبہ ہدف کے حصول کے لیے تمام رکاوٹیں اور مشکلات مل کر دور کی جائیں، بینک قرضوں کی منظوری میں تیزی لائیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ مستحق شہریوں کو بلا تاخیر اپنے گھر کی تعمیر کے لیے مالی سہولت میسر آئے، قرضوں کی جائز منظوری میں تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی اور اس قومی منصوبے میں کسی قسم کی سیاسی سفارش یا اقرباء پروری کی کوئی گنجائش نہیں۔ وزیراعظم نے ان خیالات کا اظہار پیر کو ''وزیراعظم اپنا گھر پروگرام'' کے تحت 100 ارب روپے سے زائد کے قرضوں کی تقسیم کے سنگ میل کے حوالے سے منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان کے قیام کے وقت لاکھوں مسلمانوں نے قائداعظم محمد علی جناح کی عظیم قیادت میں قربانیاں دیں اور اس امید کے ساتھ ہجرت کی کہ نئے وطن میں محنت، امانت، دیانت اور میرٹ کو بنیادی اہمیت حاصل ہوگی، جہاں ہر شخص اپنی صلاحیت اور محنت کی بنیاد پر معاشرے میں مقام حاصل کر سکے گا اور پاکستان اقوام عالم میں اپنا جائز مقام بنائے گا۔ وزیراعظم نے کہا کہ آج انہیں یہ دیکھ کر خوشی ہوئی کہ متعدد خاندانوں کو اپنے گھر میسر آئے ہیں تاہم یہ حقیقت بھی افسوسناک ہے کہ ایک طرف بیشتر وسائل چند افراد تک محدود ہیں جبکہ دوسری طرف آبادی کی ایک بڑی تعداد چھت، تعلیم، علاج اور باعزت روزگار سے محروم ہے۔ یہ وہ پاکستان نہیں تھا جس کا خواب قائداعظم نے دیکھا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اس صورتحال میں وفاق اور صوبوں کو مل کر تیزی سے اقدامات کرنا ہوں گے کیونکہ وقت کسی کا انتظار نہیں کرتا۔ انہوں نے کہا کہ اپنا گھر پروگرام کے تحت بینکوں کے ذریعے قرضوں کی فراہمی میں شفافیت اور میرٹ کو یقینی بنایا گیا ہے اور ان کی معلومات کے مطابق اس عمل میں کرپشن یا اقرباء پروری کا کوئی واقعہ سامنے نہیں آیا جو ایک بڑی کامیابی ہے۔ انہوں نے اس منصوبے کے آغاز اور کامیابی میں کردار ادا کرنے پر وزیر ہاؤسنگ، وزیر خزانہ، گورنر اسٹیٹ بینک، سیکرٹری خزانہ اور تمام متعلقہ بینکوں کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ ابتدا میں بینک اس شعبے میں قرض دینے کے لیے تیار نہیں تھے کیونکہ انہیں سرکاری ٹریژری بلز اور دیگر سرکاری سرمایہ کاری میں منافع مل رہا تھا تاہم اب یہ سفر شروع ہو چکا ہے اور اسے مزید آگے بڑھایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بینکوں، حکومت اور متعلقہ اداروں کا مشترکہ مقصد اس منصوبے کو مکمل شفافیت کے ساتھ آگے بڑھانا ہے۔ انہوں نے اس امر کو سراہا کہ قرض حاصل کرنے والے کسی شہری سے اس کی سیاسی وابستگی کے بارے میں نہیں پوچھا گیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ انہوں نے بینکوں کو واضح ہدایت کی تھی کہ اگر کوئی غلط سفارش، حتیٰ کہ وزیراعظم کی طرف سے بھی آئے تو بینک اسے مسترد کر دیں کیونکہ یہ قومی وسائل ہیں اور ان پر حق صرف مستحق افراد کا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں ہاؤسنگ سکیموں کا رخ بڑے اور شاہانہ گھروں کی طرف رہا، حالانکہ اشرافیہ کو ایسے قرضوں کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اصل ضرورت مزدوروں، بیواؤں، یتیموں، متوسط طبقے اور ایسے عام خاندانوں کو ہے جو اپنی چھت کے حصول کے لیے وسائل نہیں رکھتے۔ پاکستان کے کسی بھی حصے میں رہنے والے مستحق خاندان کو گھر فراہم کرنا قومی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس پروگرام کے تحت اب تک تقریباً 18 ہزار گھروں کے لیے 100 ارب روپے سے زائد کے قرضے تقسیم کیے جا چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر ملک کے مزدور، بیوہ، یتیم، کسان اور غریب خاندانوں کو چھت فراہم نہیں کی جا سکتی تو پھر عوام کی خدمت کے لیے حاصل کردہ عہدوں کا کوئی جواز نہیں رہتا۔ وزیراعظم نے اعلان کیا کہ پانچ متعلقہ بینکوں کو اس منصوبے میں نمایاں کردار ادا کرنے پر بلیو پاسپورٹ فراہم کیے جائیں گے اور وہ اس شعبے میں ملک کے عمومی سفیر ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ان بینکوں کے مالکان یا چیف ایگزیکٹو افسران ذاتی طور پر فیصلہ کریں گے کہ یہ پاسپورٹ کون حاصل کرے گا تاہم قرضوں کی جائز منظوری میں تاخیر کی صورت میں متعلقہ بینک جواب دہ ہوں گے۔ وزیراعظم نے کہا کہ اپنا گھر پروگرام کی کامیابی ان کی باقاعدہ نگرانی کے ساتھ ساتھ وزیر خزانہ، گورنر سٹیٹ بینک، وزیر ہاؤسنگ، متعلقہ سیکرٹریز اور افسران کی محنت کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ انہیں ذاتی تشہیر کی ضرورت نہیں بلکہ اس منصوبے کی آگاہی ملک کے چاروں صوبوں، دیہی علاقوں، میدانوں اور پہاڑی خطوں تک پہنچنی چاہیے تاکہ زیادہ سے زیادہ مستحق خاندان اس سہولت سے فائدہ اٹھا سکیں۔ انہوں نے چیئرمین ''آباد'' کی تجاویز کا خیر مقدم کرتے ہوئے ہدایت کی کہ چیئرمین آباد، گورنر سٹیٹ بینک، بینکوں اور بلڈرز کے درمیان فوری طور پر اجلاس منعقد کیا جائے۔ وزیر ہاؤسنگ اور سیکرٹری ہاؤسنگ کو بھی اس عمل میں شامل کیا جائے تاکہ تینوں فریقوں کے درمیان موثر رابطہ اور اشتراک قائم ہو اور تعمیراتی شعبے میں موجود استعداد سے بھرپور فائدہ اٹھایا جا سکے، حکومت اس مقصد کے لیے مکمل تعاون کرے گی۔ وزیراعظم نے بتایا کہ اپریل 2026ء میں پروگرام کے آغاز سے نومبر کے تیسرے ہفتے تک تقریباً ساڑھے چھ ماہ کے دوران 500 ارب روپے کے قرضے منظور کیے گئے جبکہ 100 ارب روپے سے زائد کی رقم تقسیم کی جا چکی ہے جو اب 112 ارب روپے تک پہنچ گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک قابل تحسین آغاز ہے تاہم اصل منزل ابھی بہت دور ہے۔ ماضی میں بینکوں نے چھ ماہ تو درکنار کئی سال میں بھی ہاؤسنگ کے شعبے میں اس پیمانے پر قرضے فراہم نہیں کیے۔ انہوں نے وزیر خزانہ، گورنر سٹیٹ بینک، وزیر ہاؤسنگ اور بینکوں سے کہا کہ اگلے چھ ماہ میں ایک ہزار ارب روپے کے قرضوں کی تقسیم کے سنگ میل کے حصول کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں۔ اس مقصد کے لیے تمام رکاوٹیں اور مشکلات مل کر دور کی جائیں تاہم بینکوں کے جائز تحفظات اور غیر ضروری مالی خطرات کا بھی خیال رکھا جائے۔ انہوں نے کہا کہ قرض کے لیے سب سے بنیادی شرط جائیداد کی غیر متنازع اور واضح ملکیتی دستاویزات ہیں جبکہ دیگر کاغذی کارروائی اور ضروری مراحل کو بینکوں میں خصوصی سہولت ڈیسک قائم کر کے آسان بنایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ حکومت کا نظام کسی خوف یا رعایت کے بغیر آگے بڑھے گا اور قرضوں کی فراہمی میں غیر ضروری رکاوٹیں پیدا کرنے والوں کے خلاف ذمہ داری کا تعین کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو قائداعظم کے خواب کے مطابق ملک بنانے کے لیے امانت، محنت، دیانت اور میرٹ کے اصولوں پر عمل کرنا ہوگا۔ بہرحال اپنا گھر اپنا چھت جیسے پروگرام میں شفافیت کو یقینی بناتے ہوئے مستحق افراد کو ترجیح دی جائے تاکہ انہیں گھر اور چھت میسر آ سکے، ملک میں غربت کی شرح ماضی کی نسبت بہت زیادہ بڑھ چکی ہے، متوسط طبقہ تک اپنا گھر تعمیر کرنے کی سکت نہیں رکھتا تو غریب اور مزدور پیشہ طبقہ کیسے گھر کا خواب پورا کر سکتا ہے۔ حکومت ایسے مزید عوام اور غریب دوست پالیسیاں لائے جہاں عام لوگوں کو اس مہنگائی کے دور میں ریلیف مل سکے، انہیں بنیادی سہولتیں میسر آئیں اور موجودہ معاشی مشکلات سے ان کو نجات مل سکے۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
MEEZANQUETTA
Daily
25 NOV 2026
Page No. 2-5
Bullet No. 6

ملک میں گندم کا بڑا بحران جنم لے رہا ہے۔۔۔۔؟

سابق وفاقی وزیر خزانہ مفتاح اسماعیل نے اپنے ایک بیان میں خبردار کیا ہے کہ وفاقی حکومت کی ناقص پالیسیوں اور بروقت فیصلے نہ کرنے کے باعث ملک میں گندم کا بحران پیدا ہونے کا خدشہ ہے۔انہوں نے کہا کہ کراچی میں گندم کی قیمت 157 روپے فی کلو تک پہنچ گئی ہے جبکہ آنے والے دنوں میں آٹے کی قیمت 200 روپے فی کلو یا اس سے بھی تجاوز کر سکتی ہے۔یہ وہی گندم ہے جسے کسانوں نے رواں سال اپریل اور مئی میں 65 روپے فی کلو سے بھی کم قیمت پر فروخت کی تھی جبکہ بیرون ملک سے درآمد کی جانے والی گندم کی کراچی پہنچنے تک لاگت تقریباً 95 روپے فی کلو بنتی ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت نے بروقت گندم درآمد کی اور نہ ہی نجی شعبے کو درآمد کی اجازت دی۔حکومت نہ جانے کن وجوہات کی بناء پر درآمد اور برآمد کا عمل ٹریڈنگ کارپوریشن آف پاکستان، کے ذریعے پسند کرتی ہے۔مفتاح اسماعیل کا کہنا تھا کہ 10 لاکھ ٹن گندم درآمد کئے جانے کے باوجود ملک میں قلت برقرار اور قیمتوں میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔خدشہ ہے کہ عوامی احتجاج کے بعد حکومت مزید گندم درآمد کرنے کا فیصلہ کرے گی اور یہ گندم فروری یا مارچ میں پاکستان پہنچے گی۔انہوں نے خبردار کیا کہ اگر درآمدی گندم مارچ یا اپریل میں سندھ اور پنجاب پہنچتی ہے تو اس میں مقامی منڈیوں میں قیمتیں گر سکتی ہیں جس سے کسانوں کو نقصان اٹھانا پڑے گا۔حکومت کو گندم درآمد کرنے کا فیصلہ کرنا ہے تو فوری اقدامات کرنا ہوں گے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ سابق وفاقی وزیر خزانہ مفتاح اسماعیل کا ملک میں گندم کے بڑے بحران جنم لینے کے حوالے سے مذکورہ بیان بلاشبہ قابل تشویش ہے کیونکہ اس وقت گندم کے موجودہ بحران کے باعث آٹے کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ ہو رہا ہے جس کے باعث ایک عام غریب آدمی اس سے شدید متاثر ہو رہا ہے کیونکہ اس وقت جو پوزیشن بن رہی ہے وہ اس امر کی نشاندہی کر رہی ہے کہ غریب عوام سے دو وقت کا سوکھا نوالہ بھی چھیننے کے اقدامات کئے جا رہے ہیں کیونکہ وہ ملک میں پہلے سے موجودہ مہنگائی کے باعث سوکھی روٹی ہی کھانے پر مجبور ہو گیا ہے جواب اس سے بھی محروم ہوتا نظر آ رہا ہے یہ بلاشبہ قابل مذمت اقدام اور متعلقہ اداروں کی کارکردگی پر ایک بہت بڑا سوالیہ نشان ہے کہ وہ ملک میں گندم کے حوالے سے میکنزم نہیں بنا سکے جس میں اس چیز کا پتہ چلے کہ ملک کو کتنی گندم کی ضرورت ہے کتنی ملک میں پیدا ہوتی ہے اور اس صورت میں درآمد اور برآمد کے حوالے سے کیا اقدامات ہونے چاہئیں۔افسوس کی بات یہ ہے کہ گندم کا بحران پیدا ہونا کوئی نیا مسئلہ نہیں ہے یہ ایک عرصے سے درپیش ہے لیکن اس کو حل کرنے کی کوشش نہیں کی گئیں کیونکہ اس میں مبینہ طور پر بڑے منافع خوروں اور ذخیرہ اندوزوں کا مفاد ہے اس سے وہ خوب پیسہ کماتے ہیں ان کو عوام کی تکلیف سے کوئی سروکار نہیں ہے بلکہ وہ اپنا مفاد دیکھ رہے ہیں جو کہ بلاشبہ غریب عوام کے ساتھ زیادتی کے مترادف اقدام ہے جس کا ازالہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔متعلقہ اداروں کو سابق وفاقی وزیر خزانہ کی گندم پالیسی کے حوالے سے دیئے گئے خدشات کے سدباب کیلئے اقدامات کرنے چاہئیں جو کہ انتہائی ناگزیر ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 25 NOV 2026 Page No. 26

Protecting journalists

The media is considered the fourth pillar of the state and plays a vital role in strengthening democracy, promoting public awareness and holding those in power accountable. However, the growing challenges faced by journalists in Balochistan reflect a disturbing situation that demands immediate attention from the government, media organisations and civil society. The recent two-day protest sit-in by journalists outside the Quetta Press Club against the closure of 11 media bureaus and the dismissal of a large number of media workers highlights the seriousness of this crisis.

The protest, organised on the call of the Pakistan Federal Union of Journalists (PFUJ), attracted widespread support from political parties, labour unions, lawyers, human rights defenders and civil society representatives. Their participation demonstrated that the struggle for journalists' rights is not merely an issue concerning the media fraternity but a broader question of freedom of expression, democratic values and economic justice.

According to Nawabzada Haji Lashkari Raisani, the closure of 11 media bureaus has deprived 122 families of their livelihoods. Behind every dismissed journalist are families struggling to meet basic expenses, including food, education, healthcare and housing. At a time when inflation has already weakened people's purchasing power, unemployment in the media industry has further aggravated economic hardships.

More alarming is the statement that the killers of 40 journalists in Balochistan have yet to be brought to justice. Journalists working in the province have frequently faced serious professional and personal risks while reporting on public issues. The failure to ensure accountability for crimes against media professionals creates an atmosphere of fear and undermines independent journalism.

The provincial and federal governments must take immediate notice of the situation and engage with media organisations to find a practical solution. The closure of media bureaus should be reviewed, while dismissed journalists deserve fair treatment and efforts to restore their employment. Media owners must also recognise their responsibilities towards workers who have devoted their professional lives to journalism.

Equally important is the need for effective legislation, journalists' protection mechanisms and impartial investigations into attacks and killings of media professionals. Those responsible for crimes against journalists must be brought before the law without discrimination.

A free, independent and economically secure media is essential for a healthy society. The government, political leadership and civil society must stand with journalists in their struggle for professional dignity, security and press freedom. Silencing journalists ultimately means depriving citizens of their right to information.

CamScanner